روزنامہ
C.P.L 29-FD ٹیلیفون نمبر 047-6213029
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org
جمعرات 29 جون 2006ء جمادی الثانی 1427 ہجری 29 احسان 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 142

عربوں سے محبت کرو

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔
عربوں سے تین وجوہ سے محبت کرو۔ اول یہ کہ میں عرب ہوں دوم یہ کہ قرآن عربی میں ہے اور سوم یہ کہ اہل جنت کی زبان عربی ہے۔

(کنز العمال جلد 12 ص 44 حدیث نمبر 33922)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

آنحضرتؐ کے عرب سے ظاہر ہونے میں حکمت

اس آخری نور کا عرب سے ظاہر ہونا بھی خالی حکمت سے نہ تھا۔ عرب وہ بنی اسمٰعیل کی قوم تھی جو اسرائیل سے منقطع ہو کر حکمت الٰہی سے بیابان فاران میں ڈال دی گئی تھی اور فاران کے معنی ہیں دو فرار کرنے والے یعنی بھاگنے والے پس جن کو خود حضرت ابراہیمؑ نے بنی اسرائیل سے علیحدہ کر دیا تھا۔ ان کا توریت کی شریعت میں کچھ حصہ نہیں رہا تھا۔ جیسا کہ لکھا ہے کہ وہ اسحٰقؑ کے ساتھ حصہ نہیں پائیں گے۔ پس تعلق والوں نے انہیں چھوڑ دیا۔ اور کسی دوسرے سے ان کا تعلق اور رشتہ نہ تھا۔ اور دوسرے تمام ملکوں میں کچھ کچھ رسوم عبادات اور احکام کی پائی جاتی تھیں جن سے پتہ لگتا ہے کہ کسی وقت ان کو نبیوں کی تعلیم پہنچی تھی۔ مگر صرف عرب کا ملک ہی ایک ایسا ملک تھا جو ان تعلیموں سے محض ناواقف تھا اور تمام جہان سے پیچھے رہا ہوا تھا۔ اس لئے آخر میں ان کی نوبت آئی اور اس کی نبوت عام ٹھہری تا تمام ملکوں کو دوبارہ برکات کا حصہ دیوے اور جو غلطی پڑ گئی تھی اس کو نکال دے۔ پس ایسی کامل کتاب کے بعد کس کتاب کا انتظار کریں جس نے سارا کام انسانی اصلاح کا اپنے ہاتھ میں لے لیا۔ اور پہلی کتابوں کی طرح صرف ایک قوم سے واسطہ نہیں رکھا۔ بلکہ تمام قوموں کی اصلاح چاہی اور انسانی تربیت کے تمام مراتب بیان فرمائے۔ وحشیوں کو انسانیت کے آداب سکھائے۔ پھر انسانی صورت بنانے کے بعد اخلاق فاضلہ کا سبق دیا۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10 ص 367)

تبرکات حضرت مسیح موعود

سیدنا حضرت مسیح موعود کے تمام تبرکات کو تاریخی طور پر مستند قرار دینے کیلئے اعلان ہذا کے ذریعہ ایسے احباب جماعت جن کی تحویل میں سیدنا حضرت مسیح موعود کا کوئی تبرک ہے گزارش کی جاتی ہے کہ وہ خلیفہ وقت کی قائم فرمودہ تبرکات کمیٹی کو درج ذیل ایڈریس پر اطلاع بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ اطلاع آنے پر ان احباب کی خدمت میں ایک فارم بھجوایا جائے گا جسے پر کر کے وہ کمیٹی کو واپس بھجوائیں گے۔ اس صورت میں کمیٹی ان تبرکات کا اندراج اپنے ریکارڈ میں محفوظ کر سکے گی۔

(سیکرٹری تبرکات کمیٹی دفتر نظارت تعلیم

ٹیلیفون :0092-47-6212473)

وصیت سے ایمانی ترقی ہوتی ہے

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ:۔
''تیسرے وصیت کا مسئلہ ہے یہ خدا نے ہمارے لئے ایک نہایت ہی اہم چیز رکھی ہے اور اس ذریعہ سے جنت کو ہمارے قریب کر دیا ہے۔ پس وہ لوگ جن کے دل میں ایمان اور اخلاص تو ہے مگر وہ وصیت کے بارہ میں سستی دکھلا رہے ہیں میں انہیں توجہ دلاتا ہوں کہ وہ وصیت کی طرف جلدی بڑھیں۔
پس جس قدر ہو سکے دوستوں کو چاہئے کہ وہ وصیت کریں اور میں یقین رکھتا ہوں کہ وصیت کرنے سے ایمانی ترقی ضرور ہوتی ہے۔ جب اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ وہ اس زمین میں متقی کو دفن کرے گا تو جو شخص وصیت کرتا ہے اسے متقی بنا بھی دیتا ہے''۔

(الفضل یکم ستمبر 1932ء)

(مرسلہ: سیکرٹری مجلس کارپرداز)

ضرورت گارڈ

بہشتی مقبرہ ربوہ میں چند آسامیاں گارڈ کی ہیں براہ کرم محنتی چست نوجوان اپنے صدر صاحب جماعت کی معرفت مکمل کوائف کے ساتھ درخواست بھجوائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مشعل راہ

عبادت سے ہمیشہ انسانی وقار بڑھتا ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

عبادت ہی میں انسان کی عزت ہے۔اسی میں اس کا وقار ہے۔ بھلا اپنے رب کے حضور جھکنے میں شرم والی کون سی بات ہے۔لوگ دنیا والوں کے حضور جھکتے رہتے ہیں۔ یہاں تک کہ وہ اپنے دنیوی کام کے لئے چھوٹے چھوٹے اہلکاروں مثلاً پٹواریوں اور تھانیداروں کے سامنے جھک جاتے ہیں۔بعض دفعہ ادنیٰ ادنیٰ چیزوں کے لئے لوگ اپنے دشمن کو بھی باپ بنا لیتے ہیں لیکن احکم الحاکمین خدا کے حضور شرمانے لگ جاتے ہیں یہ انسانی کمزوری اور محض جھوٹا تصور ہے جس کی کوئی حقیقت نہیں اسی کا نام شرک ہے۔اسی سے شرک کے مختلف پہلو آغاز پذیر ہوتے ہیں۔میں نے جیسا کہ بیان کیا ہے اور ذاتی طور پر دیکھا ہے کہ عبادت کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے کبھی کوئی ذلت نہیں آتی بلکہ اس سے ہمیشہ انسانی وقار بڑھتا ہے۔

میں نے ایک واقعہ پہلے لکھا بھی ہے۔ مجھے وہ لمحہ بہت پیارا لگتا ہے جو ایک مرتبہ لندن میں New Year's Day کے موقع پر پیش آیا یعنی اگے دن نیا سال چڑھنے والا تھا اور عید کا سماں تھا۔رات کے بارہ بجے سارے لوگ ٹرائفلگر سکوائر میں اکٹھے ہو کر دنیا جہان کی بے حیائیوں میں مصروف ہو جاتے ہیں کیونکہ جب رات کے بارہ بجتے ہیں تو پھر وہ یہ سمجھتے ہیں کہ اب کوئی تہذیبی روک نہیں۔کوئی مذہبی روک نہیں۔ ہر قسم کی آزادی ہے۔اس وقت اتفاق سے وہ رات مجھے بوسٹن اسٹیشن پر لے آئی۔مجھے خیال آیا کہ جیسا کہ ہر احمدی کرتا ہے اس میں میرا کوئی خاص الگ مقام نہیں تھا۔اکثر احمدی اللہ کے فضل سے ہر سال کا نیا دن اس طرح شروع کرتے ہیں کہ رات کے بارہ بجے عبادت کرتے ہیں۔ مجھے بھی موقع ملا میں بھی وہاں کھڑا ہو گیا۔اخبار کے کاغذ بچھائے اور دو نفل پڑھنے لگا۔

کچھ دیر کے بعد مجھے یوں محسوس ہوا کہ کوئی شخص میرے پاس آ کر کھڑا ہو گیا ہے اور پھر نماز بھی میں نے ختم نہیں کی تھی کہ مجھے سسکیوں کی آواز آئی۔ چنانچہ نماز سے فارغ ہو کے میں نے دیکھا کہ وہ ایک بوڑھا انگریز ہے جو بچوں کی طرح بلک بلک کر رو رہا تھا۔میں گھبرا گیا۔ میں نے کہا پتہ نہیں یہ سمجھا ہے میں پاگل ہوں اس لئے شائد بے چارہ میری ہمدردی میں رو رہا ہے۔میں نے اس سے پوچھا کہ تمہیں کیا ہو گیا ہے تو اس نے کہا مجھے کچھ نہیں ہوا میری قوم کو کچھ ہو گیا ہے۔ساری قوم اس وقت نئے سال کی خوشی میں بے حیائی میں مصروف ہے اور ایک ایسا آدمی ہے جو اپنے رب کو یاد کر رہا ہے اس چیز نے اور اس موازنے نے میرے دل پر اس قدر اثر کیا ہے کہ میں برداشت نہیں کر سکا۔ چنانچہ وہ بار بار کہتا تھا۔

God bless you. God bless you.

God bless you. God bless you.

پس حقیقت یہ ہے کہ اگر ساری دنیا بھی مذاق اڑائے تب بھی ایک احمدی نوجوان کو کوڑی کی پروا نہیں ہونی چاہئے۔وہ آزاد مرد ہے خدا کے سوا اس کی گردن کسی کے ہاتھ میں نہیں۔یہی حقیقی آزادی ہے جو انسان کو ایمان کے نتیجہ میں نصیب ہوتی ہے۔اگر وہ ان چیزوں کی کوڑی بھی پرواہ نہیں کرے گا تو دنیا اس کے سامنے جھکے گی۔دنیا اس کی پہلے سے زیادہ عزت کرے گی۔دنیا میں ہمیشہ یہی دیکھا گیا ہے کہ خدا کی خاطر ذلتیں قبول کرنے والے دنیا میں کبھی ذلیل نہیں کئے گئے۔ ان کی عزتوں میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہمیشہ اضافے ہوتے ہیں اور برکتیں ملتی ہیں۔پس اس جھوٹے خیال کو دل سے نکال دیں۔یہ مشرکانہ خیال ہے۔کسی احمدی کو یہ بات زیب نہیں دیتی کہ وہ عبادت کرتے ہوئے دنیا کی طرف نگاہ رکھے اور شرمانے لگے کہ وہ مجھے کیا سمجھیں گے۔

(مشعل راہ جلد سوم ص 14)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

واقف نو کی کامیابی

۞ مکرم سید قمر سلیمان احمد صاحب وکیل وقف نو تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ عزیزم اعتزاز احمد بابر واقف نو آف چک منگلا نے تحصیل سلانوالی ضلع سرگودھا میں مڈل سٹینڈرڈ امتحان 2006ء میں 719/800 نمبر حاصل کر کے دوسری پوزیشن حاصل کی ہے۔ اللہ تعالیٰ عزیزم کیلئے یہ اعزاز مبارک فرمائے۔اس کامیابی کو آئندہ کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے اور بہترین رنگ میں خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

نکاح

۞ مکرم منیر احمد بسمل صاحب نائب ناظر اشاعت تحریر کرتے ہیں کہ مکرم ارسلان عامر رانا صاحب ابن مکرم رانا شمشاد احمد صاحب کے نکاح کا اعلان مکرمہ عطیۃ الحمید شیخ صاحبہ بنت مکرم شیخ حمید اللہ صاحب کے ساتھ مورخہ 6جون 2006ء کو بحق مہر 8ہزار کینیڈ ڈالر بیت الحمد سمن آباد لاہور میں محترم قریشی محمود احمد صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ لاہور نے کیا۔مکرم ارسلان عامر رانا صاحب مکرم ماسٹر راجہ ضیاء الدین ارشد صاحب شہید کے نواسے اور مکرم رانا فضل دین صاحب آف ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ کے پوتے ہیں اور مکرمہ عطیۃ الحمید شیخ صاحبہ والد کی طرف سے ریلوے برج انجینئر خان صاحب شیخ نعمت اللہ صاحب مرحوم جنہوں نے چنیوٹ اور ربوہ کے درمیان پرانا پل تعمیر کیا تھا کی نسل سے ہیں اور والدہ کی طرف سے حضرت قاضی عبدالرحیم صاحب مرحوم ابن قاضی ضیاء الدین صاحب مرحوم جو حضرت مسیح موعود کے ابتدائی رفقاء میں سے تھے کی چوتھی نسل سے ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کیلئے بابرکت کرے۔

تصحیح

۞ مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن لکھتے ہیں کہ 17 مئی 2006ء کے روزنامہ الفضل میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے دورہ فجی کی رپورٹ میں لٹوکا روانگی کے عنوان کے تحت شائع ہوا ہے کہ ''حضور انور اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کچھ دیر کیلئے مکرمہ منصورہ صاحبہ اور ڈاکٹر سجاد احمد خان صاحب کے گھر تشریف لے گئے۔''

ڈاکٹر صاحب کا درست نام ڈاکٹر سید سجاد حسین صاحب آف ہزارخوانی پشاور ہے جو فجی میں مقیم ہیں۔ براہ کرم درستی کر لی جائے۔

سانحہ ارتحال

۞ مکرم محمد احمد صاحب سیکرٹری مال جماعت ہڈیارہ ضلع لاہور تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد مکرم محمد صادق صاحب صدر جماعت احمدیہ ہڈیارہ ضلع لاہور مورخہ 18 مئی 2006ء کو بعارضہ قلب وفات پا گئے۔اگلے دن مکرم حافظ عبدالمجید صاحب مربی سلسلہ نے نماز جنازہ پڑھائی آپ موصی تھے لہٰذا جنازہ ربوہ لے جایا گیا۔ 19 مئی کو مکرم جمیل الرحمٰن صاحب رفیق نائب پرنسپل جامعہ احمدیہ سینئر سیکشن نے نماز جمعہ کے بعد بیت اقصیٰ میں نماز جنازہ پڑھائی۔بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم حافظ محمود احمد صاحب ناصر مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔آپ لمبا عرصہ مختلف جماعتی و تنظیمی عہدوں پر خدمت دین کرتے رہے۔آپ پنجوقتہ نمازوں اور تہجد کے پابند تھے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔آمین

درخواست دعا

۞ مکرم محمد ارشد فاروق صاحب چیف ریڈیوگرافر فضل عمر ہسپتال ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی اہلیہ محترمہ رضیہ شہناز صاحبہ عرصہ تین ماہ سے سخت بیمار ہیں اور خوراک کی نالی لگی ہوئی ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو اپنے فضل سے جلد از جلد کامل صحت عطا فرماوے اور لمبی زندگی دے۔آمین

۞ مکرم طارق محمود منہاس صاحب کارکن وکالت دیوان تحریک جدید تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی نسبتی ہمشیرہ محترمہ آمنہ شاہین صاحبہ اہلیہ مکرم حاجی نذیر احمد صاحب ساکن دارالنصر شرقی ربوہ کا 3سال قبل رسولی کا آپریشن ہوا تھا۔اس کے بعد پیٹ میں پانی پڑ گیا اور دوبارہ رسولی ہو گئی۔ بعد میں کینسر تشخیص ہوا۔ موصوفہ اس وقت الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں زیر علاج ہیں۔احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے

درخواست دعا

☆ خدا تعالیٰ کی راہ میں قید کئے جانے والے مختلف احباب جماعت کی باعزت رہائی کیلئے درخواست دعا ہے۔اللہ تعالیٰ ان اسیران راہ مولیٰ کو اپنی حفظ و امان میں رکھے اور ان کو ہر قسم کی پریشانی سے بچائے۔آمین

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

4

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ یورپ

اجتماعات سے خطاب، طالبات، عاملہ خدام اور بلغارین وفد کو ہدایات

رپورٹ: محترم محمود احمد انیس صاحب

10 جون 2006ء

صبح سوا چار بجے حضور انور نے خدام کے اجتماع کے لئے لگائی گئی مارکی میں نماز فجر کی امامت کروائی۔ پھر دفتری مصروفیات میں مشغول رہے۔

کھیلوں کا معائنہ

بارہ بجکر دس منٹ پر حضور انور مختلف کھیلیں دیکھنے کے لئے تشریف لے گئے۔ اطفال کے کرکٹ اور فٹبال کے میچز دیکھے۔ پھر خدام کا فٹبال میچ دیکھا۔ اس کے بعد حضور انور کبڈی کا میچ دیکھنے تشریف لے گئے۔ کبڈی گراؤنڈ کی اطراف تماشائیوں سے بھری ہوئی تھیں۔ حضور انور کے رونق افروز ہونے سے یہ تعداد اور بھی بڑھتی چلی گئی۔ میچ کے ساتھ ساتھ اس کی پنجابی زبان میں کمنٹری بھی ہورہی تھی۔ اس پنجابی کھیل میں ایک البانین خادم نے بھی حصہ لیا۔ حضور انور نے اس میچ کا کچھ حصہ دیکھا اور دونوں ٹیموں کے کھلاڑیوں کو شرف مصافحہ سے نوازا۔ سوا ایک بجے حضور انور اپنی رہائش گاہ میں واپس تشریف لائے۔ پونے تین بجے حضور انور نے خدام کے مقام اجتماع میں ظہر و عصر کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔

طالبات کو نصائح

سات بجکر پچاس منٹ پر حضور انور لجنہ اماء اللہ کے مقام اجتماع میں تشریف لے گئے اور احمدی طالبات کے ساتھ ایک میٹنگ میں شرکت فرمائی جس میں گیارہویں جماعت سے یونیورسٹی لیول کی طالبات نے حصہ لیا۔ پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزہ ھبۃ الحی صاحبہ نے کی۔ پھر شعبہ تعلیم کی کارکردگی کا جائزہ پیش کیا گیا اس کے بعد حضور انور نے طالبات کو اپنی قیمتی نصائح سے نوازا جن کا خلاصہ حسب ذیل ہے:۔

حضور انور نے فرمایا کہ واقفات نو بھی اور دوسری طالبات بھی ہمیشہ یہ ذہن میں رکھیں کہ آپ احمدی طالبات ہیں اور احمدی طالبات کا مقام دوسروں سے بہت بلند ہے۔ ان کی ذمہ داریاں اور فرائض دوسروں سے بہت زیادہ ہیں۔ آپ لوگ اس عہد پر قائم ہیں کہ ہم نے اس زمانے میں مہدی اور مسیح کو مان لیا ہے۔ ہم اس کی مددگار رہیں۔ ہم نے اپنے اندر وہ خوبیاں پیدا کرنی ہیں جو دین کی خوبیاں ہیں۔ ہم نے دنیاوی تعلیم کو دینی تعلیم کے مطابق استعمال کرنا ہے۔ حضور انور نے ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کی مثال دیتے ہوئے فرمایا کہ انہوں نے ساری تحقیق قرآن کریم سے مدد لیتے ہوئے کی۔ فرمایا آپ نے قرآن کریم کو پڑھنا ہے اسے سمجھنا ہے اس کا ترجمہ اور تفسیر پڑھنی ہے اور اس سے مدد لینی ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ اپنے خدا کو نہ بھولیں۔ اس کو ہمیشہ یاد رکھیں اور اس کی عبادت کی طرف توجہ کریں۔

فرمایا تیسری بات یہ ہے کہ آپ کے نمونے، آپ کے اخلاق، آپ کی تعلیم اس طرح ہونی چاہئے جس کی حضرت مسیح موعود نے ہم سے توقع کی ہے۔

سوال و جواب

اس کے بعد حضور انور نے طالبات کو سوالات کرنے کا موقع دیا۔ سب سے پہلے یہ سوال ہوا کہ واقفات نو لڑکیاں کس فیلڈ کو اختیار کرکے جماعت کی سب سے زیادہ خدمت کرسکتی ہیں؟ حضور انور نے فرمایا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے اس بارہ میں خطابات اور ہدایات ہیں وہ سن لیں۔ فرمایا میں نے بھی دو تین خطبات میں ذکر کیا تھا کہ واقفین نو یا واقفات نو کو کون کون سی لائنیں اختیار کرنی چاہئیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ آپ لینگوئجز، آرکیالوجی، میڈیسن، کمپیوٹر انجینئرنگ، ہسٹری، ٹیچنگ اور جرنلزم میں سے کوئی بھی لائن اپنی Interest کے مطابق اختیار کرسکتی ہیں۔

ایک سوال کے جواب میں کہ آپ بچپن میں کیا بننا چاہتے تھے؟ فرمایا کہ میرا خیال تھا کہ ڈاکٹر بنوں گا لیکن ایسا نہ ہوسکا۔ پھر مجھے ایگریکلچر میں دلچسپی تھی اس لئے یہ لائن اختیار کرلی۔ جو میں بننا چاہتا تھا اس کی بجائے خدا تعالیٰ خود ہی مجھے بناتا چلا گیا۔ پھر یہ سوال ہوا کہ سنا ہے غانا میں گندم اگانے کا تجربہ سب سے پہلے آپ نے کیا تھا؟ فرمایا غانا میں گندم اگانے کا کوئی تصور ہی نہ تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی خواہش تھی کہ وہاں اس کا تجربہ کیا جائے۔ فرمایا کوئی خاص کوشش کئے بغیر عام طریقے سے گندم بوئی اور خلیفہ وقت کی پیچھے دعائیں تھیں اس لئے کامیابی ہوئی۔

ایک بچی نے سوال کیا کہ کیا لجنہ کے لئے جامعہ بن سکتا ہے؟

فرمایا نہیں۔ آپ اپنے طور پر قرآن شریف پڑھا کریں اور حضرت مسیح موعود کی کتابوں کا مطالعہ کریں۔ فرمایا اگر اردو پڑھنی نہیں آتی تو جو کتابیں ٹرانسلیٹ ہو چکی ہیں وہ پڑھنا شروع کردیں۔ فرمایا میں نے ایک کمیٹی بنائی ہے جو 15 سال سے بڑی عمر کی واقفات نو کے لئے سلیبس تیار کررہی ہے۔ فرمایا اس کے مطالعہ سے آپ کا دینی علم کافی بڑھ جائے گا۔ جامعہ اس لئے بنایا جاتا ہے کہ اس سے ٹریننگ لینے والوں کو فیلڈ میں بھیجا جاتا ہے۔ فرمایا لڑکیوں سے ہم نے یہ کام نہیں لینا اس لئے لڑکیوں کے جامعہ کی ضرورت نہیں۔

ایک طالبہ نے سوال کیا کہ کیا دور جاکر یونیورسٹی میں تعلیم حاصل کی جاسکتی ہے؟ فرمایا میں نے پہلے بھی کہا تھا کہ اگر تو لڑکیوں کا علیحدہ ہوسٹل ہے تو ٹھیک ہے لیکن اگر لڑکوں کے ساتھ رہنا ہو تو پھر نہیں۔

ایک بچی نے سوال کیا کہ کیا یہاں یونیورسٹی میں جہاں غیر ٹیچر ہوں اور وہ اپنے مطابق پڑھاتے ہوں تعلیم حاصل کی جاسکتی ہے؟

حضور انور نے فرمایا کہ اگر وہ آپ کو قرآن کریم اور حدیث پڑھاتے ہیں یا تاریخ اسلام اور آنحضرت ﷺ کے زمانے کے حالات پڑھاتے ہیں تو کوئی حرج نہیں پڑھ لیں لیکن بعض اوقات Discussion بھی ہوجاتی ہے اور وہ اپنا نظریہ پیش کرتے ہیں۔ اس وقت آپ اپنا وہ نظریہ پیش کریں جسے دنیا بھول چکی ہے اور جسے حضرت مسیح موعود نے پیش کیا ہے۔ فرمایا بعض معاملات مثلاً مرتد کی سزا، عورتوں کی آزادی، جہاد وغیرہ پر اگر وہ اپنا نقطہ نظر پیش کریں تو وہاں آپ کو اپنا نظریہ پیش کرنا چاہئے۔ یونیورسٹی سے اگر اسلامی تعلیم کی ڈگری لے سکتی ہیں تو لیں کوئی حرج نہیں۔

ایک خاتون نے یہ سوال کیا کہ بعض اوقات انگلینڈ وغیرہ سیر کے لئے جانے کا پروگرام بنتا ہے اگر ہم اپنی بچیوں کو نہ بھیجیں تو کہا جاتا ہے کہ پھر سکول بدل لیں۔ ایسی صورت میں کیا کرنا چاہئے؟ حضور انور نے فرمایا کہ اگر اضطراری حالت ہے تو انہیں کہیں کہ بچیوں کے ساتھ Parents کو بھی جانے دیں۔ وہ نہ مانیں تو سکول بدل لیں۔ فرمایا اصل میں بچیوں کی تربیت اس طرح کریں کہ وہ انہیں خود کہیں کہ ہم ماں باپ کی وجہ سے نہیں بلکہ ہمارا اپنا ماحول ایسا ہے کہ ہم اس طرح جانا اچھا نہیں سمجھتیں۔ فرمایا جب بچی جوان ہوجاتی ہے تو پھر اس کا خیال رکھنا ماحول کا کام ہے۔ حج کے بارے میں بھی یہ حکم ہے کہ عورت اکیلی نہ جائے بلکہ اپنے محرم کو ساتھ لے کر جائے۔ فرمایا عموماً پرائیویٹ سکول زیادہ زور نہیں دیتے لیکن وہ مہنگے ہوتے ہیں۔ بہرحال بچیوں کو محسوس کرائیں کہ فلاں فلاں باتیں برائیاں ہیں اور ان سے آپ نے بچنا ہے۔

حضور انور کی خدمت میں ایک یہ سوال بھی پیش ہوا کہ کیا سکول کی تعلیم مکمل کرنے کے بعد کسی اور ملک میں جاکر تعلیم حاصل کی جاسکتی؟ اس کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ اگر آپ Higher ایجوکیشن کے لئے باہر جانا چاہتی ہیں اور اپنے ملک میں اس کا انتظام نہیں ہے تو والدین سے اجازت لے کر جائیں لیکن اپنے تقدس اور حرمت کا بھی خیال رکھنا چاہئے۔ اپنی پاکیزگی کا بھی خیال رکھنا چاہئے اور پھر وہاں دینی تعلیمات پر عمل کریں۔ اسی طرح وہاں آپ نے دوستیاں بنانے سے پرہیز کرنا ہے اور اپنی پڑھائی سے تعلق رکھنا ہے۔ ایک بچی نے پوچھا کہ حضور میں بارہویں کلاس میں لاطینی زبان سیکھ رہی ہوں کیا میں جماعت کو اس کے ذریعہ فائدہ پہنچا سکتی ہوں؟ حضور انور نے فرمایا ہاں بالکل فائدہ دے سکیں گی۔ ضرور پڑھیں۔ اللہ توفیق دے۔

ایک لڑکی نے سوال کیا کہ اگر یہاں قانون نکل آئے کہ عورتیں صرف بغیر پردے کے ہی کام کرسکتی ہیں تو اس سلسلہ میں بھی حضور کچھ ارشاد فرمائیں۔

حضور انور نے فرمایا اول تو دعا کریں۔ انشاء اللہ ایسا قانون نہیں نکلے گا اور نکل آئے تو دین پہلے دنیا بعد میں۔ پونے آٹھ بجے طالبات کے ساتھ حضور انور کی میٹنگ ختم ہوئی۔

خدام کا باربی کیو

یہاں سے فارغ ہوکر حضور انور مجلس خدام الاحمدیہ کے زیر انتظام باربی کیو میں شامل ہوئے۔ خدام میں مسابقت کی روح پیدا کرنے کے لئے یہ انتظام کیا گیا تھا۔ مختلف ریجنز نے سٹال لگا کر کباب، مچھلی اور دیگر کھانے کی اشیاء تیار کی ہوئی تھیں۔ حضور انور تمام سٹالز کے پاس سے گزرتے گئے اور بعض جگہوں سے کھانے کی چیزیں چکھیں۔ اس دوران حضور انور ایدہ اللہ ہلکے پھلکے تبصرے بھی فرماتے رہے اور ساتھ ساتھ ان کی حوصلہ افزائی بھی فرماتے رہے۔ پونے دس بجے حضور انور نماز کی تیاری کے لئے اپنی رہائش گاہ میں تشریف لے گئے۔ دس بجے حضور انور نے خدام کے مقام اجتماع میں تشریف لاکر مغرب و عشاء کی نمازوں کی امامت کروائی۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ میں تشریف لے گئے۔

11 جون 2006ء

صبح سوا چار بجے حضور انور نے خدام کے اجتماع کے لئے لگائی گئی مارکی میں تشریف لاکر نماز فجر کی امامت کروائی۔ آج لجنہ اور خدام کے اجتماعات کا تیسرا دن ہے۔ خدام اور اطفال کے علمی اور ورزشی مقابلہ جات کے فائنل میچز ہورہے ہیں۔

کھیلوں کا معائنہ

پونے بارہ بجے حضور انور کھیلیں مشاہدہ فرمانے

کے لئے رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے۔سب سے پہلے اطفال کے کبڈی اور روک دوڑ کے مقابلے دیکھے۔اس کے بعد خدام کے فٹ بال، والی بال اور باسکٹ بال کے مقابلے دیکھے۔اس دوران جہاں کہیں تربیت کی ضرورت محسوس ہوئی حضور انور خدام کی تربیت کے لئے منتظمین کو ہدایات بھی فرماتے رہے۔ باسکٹ بال کے میچ کے دوران ایک خادم اپنی ٹیم کی چیخ چیخ کر بلند آواز سے کوچنگ کر رہا تھا۔حضور انور نے فرمایا کہ اسے منع کریں کہ یہ انداز درست نہیں۔ پھر حضور انور کبڈی کی گراؤنڈ میں تشریف لے گئے۔ حسب معمول آج بھی میچز کی ساتھ ساتھ پنجابی زبان میں دلچسپ کمنٹری ہوتی رہی۔اسی گراؤنڈ میں پہلے رسہ کشی کے مقابلے ہوئے جن میں سے دو خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ایک مقابلہ جماعت بلغاریہ کے خدام (جن میں سے زیادہ تر بلغارین ہیں) اور جرمنی میں مقیم مختلف اقوام کے خدام کے درمیان ہوا۔مختلف اقوام کے احمدی خدام کو محبت اور بھائی چارے کے ماحول میں اس طرح اکٹھے دیکھ کر انسان کا ذہن حضرت مسیح موعود کے ان پُرشوکت الفاظ کی طرف چلا جاتا ہے کہ ''ہر قوم اس چشمہ سے پانی پیئے گی''۔

اس دلچسپ مقابلے کے بعد حضور انور کے ارشاد پر نیشنل مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ جرمنی اور ریجنل قائدین کے درمیان مقابلہ ہوا۔ پھر کبڈی کا کچھ دیر مقابلہ دیکھنے کے بعد سوا ایک بجے حضور انور واپس اپنی رہائش گاہ تشریف لے گئے۔ چند منٹ بعد لجنہ اماء اللہ کے مقام اجتماع میں تشریف لاکر حضور انور ایدہ اللہ نے خواتین سے خطاب فرمایا جو ساتھ ساتھ خدام کے اجتماع کی مارکی میں بھی سنا گیا۔تلاوت مع ترجمہ اور نظم کے بعد حضور انور نے اپنا خطاب شروع فرمایا۔

خواتین سے خطاب

حضور انور نے فرمایا کہ لجنہ اماء اللہ جرمنی کے اجتماع سے آج میں پہلی بار مخاطب ہو رہا ہوں۔فرمایا حضرت مصلح موعود کا جماعت کی عورتوں پر احسان ہے کہ انہوں نے آپ کو یہ تنظیم عطا کی۔اس سے پہلے عورتوں کے لئے علمی، روحانی اور جسمانی صحت کے مواقع میسر نہ تھے۔لجنہ کی تنظیم کے قیام سے آپ نے احمدی عورت کو وہ مواقع میسر فرما دیئے جہاں وہ اپنے علم سے دوسروں کو فائدہ پہنچا سکتی ہیں اور اپنی صلاحیتوں کو مزید روشن کرسکتی ہیں۔فرمایا اس پر خدا کی شکر گزار بندی بن جائیں اور اس اولوالعزم موعود وجود کے لئے بھی دعا کریں جس نے آپ کو مفید وجود بنایا۔

حضور انور نے فرمایا کہ بہترین یاد اللہ تعالیٰ کی یاد اور اس کا ذکر ہے اور اس کا بہترین طریق نمازوں اور نوافل کی ادائیگی ہے۔حضور انور نے آنحضرت ﷺ کی صحابیات اور دیگر نیک مسلمان خواتین کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ وہ عبادات پر اس طرح قائم تھیں کہ ایک دفعہ رسول اللہؐ کی خدمت میں درخواست پیش ہوئی کہ انہیں نصیحت کی جائے کہ حقوق اللہ کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ خاوند اور بچوں کے حقوق بھی ادا کیا کریں۔

حضور انور نے حضرت اماں جان کی نمازوں کی پابندی کی مثال دیتے ہوئے فرمایا کہ آپ کے پاس عورتیں آتیں اور اس علمی مائدہ کو حاصل کرنے کی کوشش کرتیں جو حضرت مسیح موعود کی صحبت اور قوت قدسیہ سے آپ کو ملا تھا۔فرمایا ایک بار ایک عورت آئی۔حال احوال کے بعد جب نداء ہوئی تو آپ نماز کے لئے اندر تشریف لے گئیں اور پاس بیٹھی عورتوں سے کہا کہ آپ بھی نماز پڑھ لیں۔جب واپس آئیں تو دیکھا اس عورت نے نماز نہیں پڑھی۔ آپ کے دریافت فرمانے پر اس نے کہا کہ کپڑوں کے ڈر اور یہ سوچ کر کہ گھر واپس جا کر نماز ادا کرلوں گی میں نے نماز ادا نہیں کی۔آپ اس سے ناراض ہوئیں اور فرمایا کہ اپنے نفس کے بہانوں کو بچوں پر نہ ڈالا کرو۔

حضور انور نے فرمایا کہ مادیت کے رجحان اور مذہب میں بگاڑ کی وجہ سے لوگ مذہب سے دور ہٹتے چلے جا رہے ہیں۔فرمایا اگر آپ نے بچوں کی تربیت اس نہج پر کی کہ ان کا تعلق خدا سے جوڑ دیا تو پھر یہ شراب، جھوٹ، چوری اور زنا سے محفوظ رہیں گے۔ فرمایا بعض مائیں کہتی ہیں کہ 12, 14 سال کی عمر تک ہمارے بچے ٹھیک تھے اب اچانک اللہ تعالیٰ سے دور ہٹ گئے ہیں۔فرمایا کہ یہ اس لئے ہے کہ ماں باپ نے بچوں کے دلوں میں اللہ تعالیٰ کی محبت پیدا کرنے کی کوشش نہیں کی۔ دعا نہیں کی۔ ان کے سامنے عبادات نہیں کیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ آجکل کے معاشرے میں سڑکوں پر بیہودگی ہے، لباس ننگا ہے مگر اسے تہذیب کہا جاتا ہے۔فرمایا یہاں کی رائل فیملی اور اچھے خاندان اب بھی اچھے لباس پہنتے ہیں۔حضور انور نے اچھے سلجھے ہوئے لباس پہننے اور پردے کی اہمیت بیان فرمائی۔

فرمایا کہ ایک عمر کو پہنچ کر لڑکیاں اپنے لڑکے کلاس فیلوز سے پردہ کیا کریں۔اگر کسی کے گھر جانا ہو تو کسی محرم کے ساتھ جائیں جب کسی سہیلی کے بھائی وغیرہ گھر میں ہوں تو اس وقت نہ جائیں۔

حضور انور نے صدر صاحبہ لجنہ سے فرمایا کہ کل طالبات کے ساتھ میٹنگ میں مجھے پتہ چلا تھا کہ آپ نے طالبات کی دو تنظیمیں بنائی ہوئی ہیں اور مجھ سے اجازت ہی نہیں لی۔فرمایا کہ آپ ان دونوں کو ملا کر ایک ہی تنظیم بنائیں اور معاون صدر یا نائب صدر کے سپرد کریں کہ وہ سٹوڈنٹس کے امور کی نگرانی کریں۔ حضور انور کا یہ خطاب پون گھنٹہ جاری رہا۔ پھر حضور انور نے دعا کروائی اور آخر پر بچیوں کو ترانے وغیرہ پڑھنے کی اجازت عطا فرمائی۔پھر حضور انور اپنی رہائش گاہ میں تشریف لے گئے۔

اجتماع خدام کی اختتامی تقریب

ساڑھے تین بجے حضور انور خدام کے مقام اجتماع میں تشریف لائے۔ظہر وعصر کی نمازوں کی امامت کروائی۔اس کے بعد مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کے ستائیسویں سالانہ اجتماع کے اختتامی اجلاس کے لئے رونق افروز ہوئے۔اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ پھر اس کا اردو اور جرمن ترجمہ پیش کیا گیا۔پھر حضور انور نے کھڑے ہوکر خدام کا عہد دہروایا۔ خدام نے بھی کھڑے ہوکر حضور انور کی اقتداء میں یہ عہد دہرایا۔ پھر صدر صاحب خدام الاحمدیہ جرمنی نے یہی عہد جرمن زبان میں دہروایا۔اس کے بعد نظم ہوئی پھر مکرم صدر صاحب نے اجتماع کی رپورٹ پیش کی۔

انہوں نے بتایا کہ اجتماع کی تیاری کے لئے 1100 خدام نے وقار عمل میں حصہ لیا اور اجتماع میں مختلف قومیتوں اور مختلف ممالک کے لوگ شامل ہوئے۔ اس کے بعد حضور انور نے خدام اور اطفال کے علمی اور ورزشی مقابلہ جات میں نمایاں پوزیشنز حاصل کرنے والے اطفال اور خدام میں انعامات تقسیم فرمائے۔اجتماعی مقابلہ جات کے انعامات ٹیموں کے کیپٹنز نے آکر وصول کئے۔ رسہ کشی کے مقابلہ کی بلغارین ٹیم کے تمام افراد کو حضور انور نے بلوا کر خود انعامات تقسیم فرمائے۔حضور انور نے مجالس کے مابین مقابلہ میں پوزیشنز حاصل کرنے والوں میں بھی انعامات تقسیم فرمائے اور خدام اور اطفال کی بہترین مجالس کو علم انعامی سے نوازا۔

حضور انور کا خطاب

پانچ بجکر پانچ منٹ پر حضور انور کا اختتامی خطاب شروع ہوا۔حضور انور نے فرمایا کہ یہ اجتماعات اس لئے منعقد کئے جاتے ہیں تاکہ آپ اپنے علمی اور روحانی معیار بہتر کرسکیں۔فرمایا دنیا میں کھیلوں کے دوران لڑائیاں ہوجاتی ہیں۔کھلاڑیوں کو نقصان پہنچایا جاتا ہے۔شائقین بھی آپس میں لڑنا شروع کر دیتے ہیں۔حضور انور نے نصیحت فرمائی کہ آپ نے یہ نہیں کرنا بلکہ اپنے معیار برقرار رکھنے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ اپنے مقصد پیدائش کو پیش نظر رکھا کریں اور جوانی کے جوش میں جماعتی روایات کو بھول نہ جائیں۔فرمایا کھیلیں یا علمی مقابلہ جات صرف انعام حاصل کرنے کے لئے نہیں ہوتے بلکہ یہ اس لئے ہیں کہ آپ میں صحت مند تفریح کا احساس پیدا کریں اور آپ گھروں میں بیٹھ کر TV کی لغویات میں نہ پڑے رہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ یہاں حضرت مصلح موعود کا ایک ارشاد درج ہے ''اصل میں تو جوانی کی عمر ہی وہ زمانہ ہے جس میں تہجد، دعا اور ذکر الٰہی کی عادت ہوتی ہے''۔فرمایا جوانی کی عمر سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔

حضور انور نے عبادات کے قیام اور نیک نمونہ قائم کرنے کی نصیحت فرمائی اور عبادات میں مشغول رہنے کے بارہ میں آنحضرت ﷺ کے نیک نمونہ کی مثال پیش فرمائی کہ کس طرح آپ جوانی میں غار حرا میں کئی کئی دن عبادات میں مشغول رہتے تھے۔

حضور انور نے سچائی کا خلق اپنانے کی بھی نصیحت فرمائی۔فرمایا رسول اللہؐ کا اسوہ اور معیار یہ تھا کہ آپؐ کے بدترین دشمن ابوجہل نے بھی یہ گواہی دی کہ ہم آپؐ کو جھوٹا نہیں کہہ سکتے۔فرمایا ایسے بہت سے واقعات ہیں کہ ہمیشہ دعویٰ نبوت سے پہلے بھی اور بعد میں بھی دشمن آپؐ کی سچائی کے قائل رہے۔حضور انور نے احادیث کے حوالے سے اس مضمون کی مزید وضاحت فرمائی۔فرمایا لوگوں کے درمیان پھوٹ ڈالنا اور فتنہ پیدا کرنا یہ صرف عورتوں میں ہی نہیں اب تو مرد بھی ایسا کرتے ہیں۔فرمایا نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ بدترین آدمی وہ ہے جس کے دو منہ ہوں۔اس لئے ہمیشہ ایسی باتوں سے بچتے رہنا چاہئے اور نیکیوں میں مسابقت کی کوشش کرنی چاہئے۔

حضور انور نے ایک حدیث کے حوالے سے صلہ رحمی کی بھی نصیحت فرمائی۔فرمایا بعض نوجوان بیوی اور اس کے رشتہ داروں سے اچھا سلوک نہیں کرتے۔ ایسے نوجوانوں کو اپنے ماں باپ کو بھی سمجھانا چاہئے کہ اللہ کے رسول نے جس بات (صلہ رحمی) کے نتیجے میں جنت کی بشارت دی ہے اس سے ہمیں دور نہ کریں۔ فرمایا دعا کر کے حالات بہتر کرنے کی کوشش کریں گے تو اللہ تعالیٰ برکت عطا فرمائے گا۔

حضور انور نے خدام کو نصیحت کی کہ اپنے گھروں میں عورتوں کو پردے کا پابند بنائیں۔ فرمایا بعض نوجوان اپنی بیویوں کے پردے اتروا دیتے ہیں کہ لوگ کیا کہیں گے کہ یہ کتنے Backward ہیں جو پردہ کررہے ہیں۔فرمایا ایسا Backward ہونے پر آپ کو فخر کرنا چاہئے۔فرمایا دوسری بہت سی سختیاں بھی تو کرتے ہیں۔اگر دین کی تعلیم کے لئے سختی کروگے تو ثواب بھی ہوگا۔

حضور انور نے مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی سے خوشنودی کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا کہ ماشاءاللہ آپ لوگوں نے تعمیر سو بیوت الذکر کے سلسلہ میں اپنا ایک ملین یورو کا وعدہ پورا کرلیا ہے بلکہ اس سے بڑھ کر ادائیگی کردی ہے۔

اجتماع کے موقع پر خدام الاحمدیہ کی طرف سے میدان تعلیم میں نمایاں پوزیشنز حاصل کرنے والوں میں میڈلز اور سرٹیفیکیٹس کی تقسیم کا بھی پروگرام تھا لیکن یہ کام چونکہ جماعت کے شعبہ تعلیم کے تحت ہوتا ہے اس لئے حضور انور نے نظام جماعت کے تقاضے پورے کرنے کی خاطر اس سے منع فرمایا اور انعامات لینے والے خدام سے مخاطب ہوکر فرمایا کہ میں نے ہدایت کردی ہے آپ کے انعامات جلسہ سالانہ جرمنی پر آپ کو ملیں گے۔ چاہیں تو آپ اس وقت امیر صاحب جرمنی سے اپنے انعامات وصول کرلیں اور اگر مجھ سے ہی انعام حاصل کرنا ہو تو میرے اگلے دورے تک انتظار کرلیں۔ آخر پر حضور انور نے دعا کروائی اور پونے چھ بجے اپنی رہائش گاہ میں تشریف لے گئے۔

مجلس عاملہ خدام کو ہدایات

سوا سات بجے حضور انور نے دوبارہ خدام کی

مارکی میں تشریف لاکر قائدین، ریجنل قائدین اور نیشنل عاملہ مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کے ساتھ میٹنگ میں شمولیت فرمائی۔ حضور انور نے مختلف شعبوں کا جائزہ لیا اور اپنی قیمتی نصائح سے نوازا۔

حضور انور نے مہتمم اصلاح وارشاد سے دعوت الی اللہ کے حوالے سے ان کی مساعی کا جائزہ لیا اور فرمایا کہ اس کام میں صرف طلباء کو ہی نہیں بلکہ ہر عمر کے خدام کو Involve کریں اور پھر رپورٹ لیا کریں کہ وہ کس کس کو دعوت الی اللہ کرتے ہیں۔ کس کس قوم کے لوگوں سے رابطے ہیں۔ کیا سوالات ہیں جو ان کے ذہنوں میں اٹھتے ہیں؟ ابھی گفتگو شروع ہوئی ہے یا آگے بھی بات بڑھی ہے؟ یہ بھی سکیم بنائیں کہ آپ کو کیسا لٹریچر چاہئے۔ فرمایا مہتمم دعوت الی اللہ اور ہر ریجن کے قائد اس طرح جائزہ لیا کریں۔ فرمایا آجکل ایک افغانی کے عیسائی ہونے پر مرتد کی سزا پر بحث ہو رہی ہے۔ اس سلسلہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی ایک کتاب بھی ہے شاید اس کا جرمن ترجمہ بھی ہو گیا ہو۔ تو حالات کے مطابق لٹریچر تیار کریں اور اسے تقسیم کریں۔ فرمایا آپ اپنی رپورٹس سے جماعت کو بھی بہت سا Feedback مہیا کر سکتے ہیں کہ دعوت الی اللہ کی کیا کیا ضروریات ہیں اور یہی کام لجنہ اور انصار بھی کر سکتے ہیں۔ حضور انور نے مہتمم دعوت الی اللہ کو فرمایا کہ اپنی یونیورسٹیوں میں سیمینار کروائیں جس میں آپ اپنی جماعت کا تعارف کروائیں اور باقی اپنے اپنے مذاہب کا۔

حضور انور نے مہتمم تربیت سے فرمایا کہ خدام کو جھگڑے دور کرنے کے لئے نصیحت کرتے رہا کریں۔ بہت سے لوگ باہر اچھے ہوتے ہیں لیکن اپنے گھر میں حالات خراب رکھتے ہیں۔ فرمایا جس کی تربیت مقصود ہو اس کا اچھا دوست ڈھونڈ کر اس کے حالات کی اصلاح کی کوشش کیا کریں۔ فرمایا اس کا مقصد یہ ہے کہ لوگوں کی اصلاح ہو اور انہیں نظام میں پرو دیا جائے۔

ایک خادم نے بتایا کہ میرے پاس ایڈیشنل مہتمم اشاعت برائے MTA کا شعبہ ہے۔ فرمایا یہ تو کوئی شعبہ نہیں۔ حضور انور نے صدر صاحب خدام الاحمدیہ سے فرمایا کہ آپ انہیں معاون صدر بنا دیں۔ پھر یہ MTA کا کام کریں۔

حضور انور نے خدام الاحمدیہ کے تمام عہدیداران کو نصیحت فرمائی کہ یہ سوچ رکھیں کہ جو کام کرنا ہے خدا کی خاطر کرنا ہے کوئی دنیوی تعریف مدنظر نہ ہو۔

اس کے بعد مختلف ریجنز اور مجالس نے حضور انور کے ساتھ تصاویر بنائیں اس موقع پر آٹھ گروپس نے تصاویر بنانے کی سعادت حاصل کی۔ اس کے بعد چند خدام نے مل کر ترانہ ''خدام احمدیت'' کورس کی شکل میں سنایا۔ پھر حضور انور واپس رہائش گاہ تشریف لے گئے۔ واپسی پر سڑک کے دونوں جانب کھڑے احباب و خواتین نے حضور انور کا دیدار کیا۔ اجتماع کے ان تینوں ایام میں ہمیشہ ایسے ہوا کہ جب بھی حضور انور سڑک پر تشریف لاتے تو سڑک کی دونوں جانب لوگ کھڑے ہو جاتے۔ اپنے ہاتھ ہلا ہلا کر حضور انور سے اپنی عقیدت اور محبت کا اظہار کرتے۔ لجنہ اور خدام کے یہ اجتماعات ہر لحاظ سے خدا کے فضل سے نہایت منظّم اور کامیاب طریقے سے منعقد ہوئے اور اس موقع پر بیس ہزار کے لگ بھگ خدام و اطفال اور خواتین نے اجتماع میں شامل ہو کر اس کے فیوض اور برکات کو سمیٹنے کی توفیق پائی۔

فرینکفرٹ کے لئے روانگی

آٹھ بجکر پچاس منٹ پر حضور انور اپنے قافلہ سمیت فرینکفرٹ کے لئے روانہ ہوئے۔ روانگی سے قبل حضور انور نے دعا کروائی۔ نو بجکر چالیس منٹ پر حضور انور بیت السبوح پہنچے۔ دس بجے حضور انور نے بیت السبوح میں مغرب وعشاء کی نمازوں کی امامت کروائی اور پھر اپنی رہائش گاہ میں تشریف لے گئے۔

12 جون 2006ء

صبح چار بجکر پندرہ منٹ پر حضور انور نے بیت السبوح میں تشریف لاکر نماز فجر کی امامت کروائی۔ سوا گیارہ بجے ملاقاتوں کا سلسلہ شروع ہوا۔ اس دوران 58 فیملیز کے 254 افراد نے اپنی فیملیز کے ساتھ اور 10 افراد نے انفرادی طور پر حضور انور سے شرف ملاقات حاصل کیا۔ دو بجے بیت السبوح میں 46 بچیوں کی تقریب آمین ہوئی۔ جو رنگ برنگے خوبصورت لباس پہنے ہوئے تقریب میں شامل ہوئیں۔ حضور انور نے سب بچیوں سے باری باری قرآن کریم کا کچھ حصہ سنا۔ آخری بچی سے قرآن کریم کی آخری سورۃ سننے کے بعد اسے اپنے پاس ہی بٹھا کر اجتماعی دعا کروائی۔ اس کے فوراً بعد حضور انور نے نماز ظہر وعصر باجماعت پڑھائیں۔

سات بجے ملاقاتوں کا سلسلہ دوبارہ شروع ہوا۔ اس دوران 55 فیملیز کے 240 افراد نے فیملیز کے ساتھ حضور انور سے شرف ملاقات حاصل کیا۔

عشائیہ

آٹھ بجکر پینتیس منٹ پر حضور انور تعلیم الاسلام کالج اولڈ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کی طرف سے پیش کئے گئے عشائیے میں شامل ہونے کے لئے بیت السبوح سے روانہ ہوئے۔ بیس منٹ کا سفر طے کرنے کے بعد ایک کمیونٹی سنٹر پہنچے جہاں ایسوسی ایشن کے عہدیداروں نے حضور انور کا استقبال کیا۔ تلاوت کے بعد مکرم چوہدری حمید احمد صاحب صدر ایسوسی ایشن نے حضور انور کی خدمت میں تعارف اور استقبالیہ پیش کیا۔ انہوں نے ایسوسی ایشن کے مقاصد میں سے ایک یہ مقصد بھی بیان کیا کہ ہمارا ارادہ ہے کہ ٹی آئی کالج میں پڑھنے والے مستحق طلباء کو حضور انور کی اجازت سے مکرم ناظر صاحب تعلیم کے ذریعہ وظائف دیئے جائیں۔ اس کے بعد مکرم عرفان خان صاحب سیکرٹری ایسوسی ایشن نے ٹی آئی کالج سے وابستہ بعض یادوں کا تذکرہ کیا اور بتایا کہ یہ ایسوسی ایشن حضور انور کی منظوری سے بنی ہے۔ اس کے بعد پرانی تصاویر بھی پروجیکٹر پر دکھائی گئیں۔ ان میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے ساتھ طلباء و سٹاف کی بعض نادر تصاویر شامل تھیں۔ اس کے بعد مکرم اسحاق اطہر صاحب نے ایک نظم پیش کی جو کہ تعلیم الاسلام کالج کے ماحول، اس وقت کے کارکنوں، اساتذہ اور طلباء سے وابستہ مختلف یادوں کا تذکرہ لیے ہوئے تھی۔

حضور انور کا خطاب

اس کے بعد حضور انور نے تقریباً بارہ منٹ خطاب کیا۔ حضور انور نے تشہد، تعوذ کے بعد فرمایا کالج کی اولڈ بوائے ایسوسی ایشن کے آج کے اجتماع میں ویب سائٹ کے ذریعہ پرانی یادوں کا تذکرہ ہوا ہے۔ عرفان صاحب نے بھی بعض تاریخی یادوں کا ذکر کیا ہے۔ فرمایا کہ حضرت مسیح موعود نے جب سکول کی بنیاد رکھی تو نظر یہ یہ تھا کہ اہل حق کو جو تعلیم سے محروم کیا جاتا ہے اور سیکولر تعلیم کی مخالفت ہو رہی تھی ان احساسات کو بدلا جائے۔ حضرت مصلح موعود جب سکول پڑھتے تھے تو قادیان میں سکول بھی نہ تھا۔ آپ ساتھ کے گاؤں میں پڑھنے کے لئے جاتے اور کھانا ساتھ لے کر جاتے۔ ایک دفعہ کلیجی کا سالن ساتھ لے کر گئے اور جب کھانے لگے تو ساتھ بیٹھے ایک طالب علم نے جو ہندوؤں کے زیر اثر تھا کہہ دیا کہ ایہہ ماس کھاندے نے۔ حضرت مسیح موعود کی خدمت میں جب یہ بات پیش کی گئی تو آپ نے فرمایا یہ صرف ماس کھانے کا سوال نہیں۔ یہ دینی روایات کا سوال ہے۔ چنانچہ آپ نے قادیان میں سکول کا اجراء کیا تا کہ بہتر رنگ میں دینی تعلیمات کو سامنے رکھ کر تعلیم حاصل کی جا سکے۔ دینی تعلیمات کو دنیوی تعلیم کے ساتھ پڑھا جائے اور لوگوں کو یہ بتایا جائے کہ سائنس اور مذہب ایک ہی ہیں۔ فرمایا کہ اس زمانے میں پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام کو بھی دیکھا ہے وہ بھی یہی بات کہتے رہے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ 1908ء میں پروفیسر کلیمنٹ قادیان آئے تو انہوں نے سائنس اور مذہب کے رشتے پر حضرت اقدس مسیح موعود سے سوال کیا۔ جس پر انہیں یہ جواب ملا کہ مذہب ہر علم کو Cover کرتا ہے اور سائنس بھی مذہب کا حصہ ہے۔ بعد میں یہ احمدی بھی ہو گئے۔ فرمایا میں جب نیوزی لینڈ گیا تھا تو ان کی قبر پر دعا کی تھی۔ سمندری طوفانوں کے جو قطرینہ وغیرہ نام آج کل چل رہے ہیں یہ انہوں نے ہی رکھے تھے۔

حضور انور نے ایسوسی ایشن کے ممبران کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ احمدی سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کو یاد رکھنا چاہئے کہ احمدیت کی تعلیم کو پہلے نمبر پر رکھنا ہے۔ نظام جماعت پر مکمل طور پر چلنا ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ ایسوسی ایشن کے مقاصد میں سے ایک تو یہ ہو گا کہ مستحق طلباء کے لئے ایک فنڈ Raise کیا جائے۔ جیسا کہ بیان کیا گیا ہے لیکن اس کے علاوہ اپنے بچوں کو پرانی یادیں بھی بتاتے رہا کریں اور ان مقاصد کی یاد دہانی ان کو کراتے رہا کریں۔ ان میں نظام جماعت کی روح قائم کریں۔ حضور انور نے فرمایا کہ ابھی جو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے اعتماد کا ذکر ہوا ہے کہ آپ گھبرایا نہیں کرتے تھے۔ اس وقت یہ حالات تھے کہ اگر کوئی لڑکا محلے میں بھی غلطی کرتا تو طلباء کے سامنے معافی منگوائی جاتی اور سب ان باتوں کو خوشی سے قبول کرتے تھے۔ فرمایا ہمارا مقصد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی تعلیم پر عمل ہو۔ اللہ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

خطاب کے بعد حضور انور نے دعا کروائی۔ پھر کھانا پیش کیا گیا۔ اور حضور انور کے ساتھ دو گروپ فوٹوز ہوئے۔ ایک ایسوسی ایشن کے تمام ممبران کے ساتھ اور دوسرا ورکنگ کمیٹی کے ممبران کے ساتھ۔ حضور انور کی خدمت میں درخواست کی گئی کہ اگر حضور انور اجازت دیں تو آپ کے کلاس فیلوز کی بھی آپ کے ساتھ ایک الگ فوٹو ہو جائے۔ فرمایا اس کی ضرورت نہیں کیونکہ اس طرح پھر اور کئی حوالے نکل آئیں گے۔ اس لئے گروپ فوٹو میں ہی سب آ جائیں۔ حضور جب فوٹوز کے لئے تشریف لے جانے لگے تو مکرم امیر صاحب جرمنی نے تین احمدی نوجوانوں کا حضور انور سے تعارف کروایا اور بتایا کہ یہ تین نوجوان یہیں پلے بڑھے ہیں اور ان سب نے محنت کر کے اپنا اچھا مستقبل بنا لیا ہے۔ ان میں سے ایک ڈاکٹر، ایک ڈینٹسٹ اور تیسرا وکیل بنا ہے۔ حضور انور نے انہیں شرف مصافحہ بخشا۔ واپسی کے لئے باہر نکلتے ہوئے مکرم لطف الرحمان شاکر صاحب (سابق لیبارٹری اسسٹنٹ فضل عمر ہسپتال) جو وھیل چیئر پر بیٹھے ہوئے تھے حضور سے ملے۔ حضور انور نے ان سے ان کا حال پوچھا اور شرف مصافحہ سے نوازا۔ ایسوسی ایشن کے ممبران کمیونٹی سنٹر کے باہر حضور انور کو الوداع کہنے آئے۔ دس بجکر تیرہ منٹ پر حضور انور واپس بیت السبوح تشریف لائے۔ دس بجکر پینتالیس منٹ پر مغرب اور عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ اس کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ میں تشریف لے گئے۔ ان مصروفیات کے علاوہ دن کے اوقات میں حضور انور نے ڈاک بھی ملاحظہ فرمائی۔

13 جون 2006ء

صبح چار بجکر پندرہ منٹ پر حضور انور نے بیت السبوح میں تشریف لاکر نماز فجر کی امامت کروائی۔ گیارہ بجے ملاقاتوں کا سلسلہ شروع ہوا۔ اس دوران 56 فیملیز کے 266 افراد نے حضور انور سے شرف ملاقات حاصل کیا۔

بلغارین وفد سے ملاقات

ان ملاقاتوں سے فارغ ہو کر بلغاریہ جماعت کے 22 احباب وخواتین پر مشتمل وفد نے حضور انور

سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ جو بیت السبوح کے ایک ہال میں پہلے سے حضور انور سے ملاقات کے انتظار میں بیٹھے تھے۔ حضور انور بلند آواز سے سب کو سلام کرتے ہوئے ان کے درمیان رونق افروز ہوئے۔ اس موقع پر مکرم طاہر احمد صاحب مربی بلغاریہ اور مکرم حیدر علی ظفر صاحب مربی انچارج جرمنی بھی موجود تھے۔ مکرم مربی صاحب بلغاریہ نے ترجمانی کے فرائض بھی سرانجام دیئے۔ حضور انور نے وفد سے سوال و جواب کرتے ہوئے ان کے حالات سے آگاہی حاصل کی اور سب کا حال پوچھا اور دریافت فرمایا کہ آپ میں سے کتنے ہیں جو پہلے مجھے مل چکے ہیں؟ حضور انور کو بتایا گیا کہ چھ افراد کے علاوہ باقی سب پہلے بھی مل چکے ہیں۔ حضور انور کے ارشاد پر نئے آنے والوں نے پہچان کی غرض سے اپنے ہاتھ بلند کئے۔ مکرم مربی صاحب نے حضور انور کے دریافت فرمانے پر بتایا کہ ان میں سے دو تین نئے احمدی ہیں باقی سب پرانے ہیں۔ حضور انور نے ممبران وفد سے پوچھا کہ کیا آپ سب احمدیت پر پکے ہیں؟ سب نے کہا جی۔ حضور انور نے 11 جون کو مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کے اجتماع کے موقع پر بلغاریہ کے اس وفد کا جرمنی میں مقیم مختلف قومیتوں کے افراد کے ساتھ رسہ کشی کے دلچسپ مقابلہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ رسہ کشی میں آپ لوگوں نے جس طرح زور دکھایا ہے اسی طرح احمدیت پر بھی مضبوطی سے قائم رہیں۔ حضور انور نے پوچھا کہ وہاں کے حالات کب ٹھیک ہوں گے؟ کہ میں بلغاریہ آسکوں۔ انہوں نے جواب دیا کہ انشاء اللہ یہ وقت بھی آئے گا۔ پھر حضور انور نے ایک خاتون کے متعلق تعارف چاہا۔ حضور انور کو بتایا گیا کہ یہ نائب صدر صاحب کی بیٹی ہیں اور صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ بلغاریہ کے بھائی سے ان کی شادی ہوئی ہے۔ اردو سمجھتی ہیں۔ حضور انور نے ایک ممبر وفد Traicho صاحب کو بلایا اور الیس اللہ کی انگوٹھی خود پہن کر اور اسے متبرک بنا کر انہیں پہنائی۔ پھر ایک خاتون کو جس نے اپنی بچی کو اٹھایا ہوا تھا فرمایا کہ اس بچی کو ادھر لائیں۔ حضور انور کو بتایا گیا کہ بچی پہلی دفعہ شرف ملاقات حاصل کر رہی ہے جبکہ اس کی ماں تو پہلے بھی مل چکی ہیں۔ حضور انور نے بچی کے لئے چاکلیٹ دیئے۔ مکرم مربی صاحب نے حضور انور کے استفسار پر وفد میں شامل دو ممبرات کے متعلق بتایا کہ یہ صدر صاحبہ لجنہ بلغاریہ اور ان کے ساتھ ان کی بیٹی ہے جو طالب علم ہے۔ حضور انور نے پہلی دفعہ ملاقات کے لئے آنے والی 5 ممبرات کو الیس اللہ کی انگوٹھیاں عنایت فرمائیں۔ حضور انور نے خواتین سے مخاطب ہو کر ان سے دریافت فرمایا کہ کیا آپ بچوں میں بھی احمدیت پھیلا رہی ہیں؟ انہوں نے کہا جی۔ پھر حضور انور نے وفد میں شامل دو مرد احباب کو بھی الیس اللہ کی انگوٹھیاں عطا فرمائیں۔ ان مرد حضرات میں سے ایک نے حضور انور کی خدمت میں ایک تحفہ پیش کیا جو حضور انور نے قبول کرتے ہوئے فرمایا کہ شکریہ۔ جزاك اللہ۔ اسی طرح ایک دوست نے بلغاریہ میں مقیم مربی مکرم محمد اشرف ضیاء صاحب کا سلام پہنچایا۔ حضور انور نے جواب میں وعلیکم السلام فرمایا۔ حضور انور کو ایک صاحب کے متعلق خیال گزرا کہ شاید یہ پچھلے سال ملے تھے اور اس وقت بیعت نہیں کی تھی۔ حضور انور کو بتایا گیا کہ یہ اور دوست ہیں اور انہوں نے تو بیعت کی ہوئی ہے۔ حضور انور نے بلغاریہ میں بیت الذکر بنانے کے متعلق پوچھا تو حضور انور کو بتایا گیا کہ دو نماز سنٹر تو بن چکے ہیں لیکن بیت الذکر نہیں ہے۔ فرمایا جماعت کی رجسٹریشن ہو چکی ہے۔ ایک بیت تو آپ بنا سکتے ہیں۔ پہلے ہال بنا لیں۔ ہال میں محراب کی شکل بنائیں۔ مینارے وغیرہ بعد میں بن جائیں گے۔ حضور انور نے وفد کو مخاطب ہو کر فرمایا مزید دعوت الی اللہ کریں۔ پیغام پہنچائیں۔ فرمایا اس وقت کتنے احمدی ہیں؟ بتایا گیا کہ چار سو۔ فرمایا کہ ہر سال دگنے ہونے چاہئیں۔ سب نے کہا کہ انشاء اللہ (کریں گے)۔ ایک خاتون نے حضور انور کی خدمت میں اپنے بھائیوں اور نانی کی طرف سے سلام عرض کیا اور ان کے لئے دعا کی درخواست کی۔ نیز درخواست کی کہ حضور انور دعا کریں کہ مجھے خدمت دین کی توفیق ملے۔ حضور انور نے فرمایا ٹھیک ہے آپ خود بھی دعا کریں۔

حضور انور نے وفد کے ممبران سے خدام کے اجتماع میں شمولیت کے حوالے سے دریافت فرمایا کہ آپ کو یہ کیسا لگا؟ انہوں نے کہا کہ بہت اچھا لگا۔ پہلی دفعہ ایسی کھیلیں دیکھی ہیں اور ان میں شامل بھی ہوئے ہیں۔ حضور انور نے وفد میں شامل خواتین سے بھی لجنہ اجتماع کے متعلق ان کے تاثرات پوچھے۔ انہوں نے جواب دیا کہ بہت اچھا۔ سب خواتین آپس میں محبت کرتی ہیں اور ان میں ذرا بھی نفرت کا پہلو نہیں ہے۔ حضور انور نے انہیں دعا کی نصیحت فرمائی۔ پھر حضور انور نے مکرم مربی صاحب سے فرمایا کہ اس کو آرگنائز کریں۔ اس طرح جماعت میں مزید ترقی پیدا ہو گی۔ حضور انور نے وفد کے مرد حضرات کو شرف مصافحہ بخشا۔ ایک نومبائع خاتون مکرمہ Emi صاحبہ جو پہلے بھی حضور انور سے مل چکی ہیں ان کے متعلق حضور انور نے فرمایا کہ یہ پہلے تو بڑی Active تھیں اب کیا حال ہے؟ انہوں نے تو اب برقعہ بھی پہن لیا ہے۔ حضور انور کو بتایا گیا کہ یہ برقعہ انہوں نے نہ صرف اب پہنا ہوا ہے بلکہ یہ Job پر بھی پہن کر جاتی ہیں اور ماشاء اللہ اب بھی Active ہیں۔ یہ ملاقات تقریباً دس منٹ تک جاری رہی۔

تقریب آمین

دو بجے بیت السبوح میں 58 اطفال کی تقریب آمین ہوئی۔ حضور انور نے سب بچوں سے باری باری قرآن کریم کا کچھ حصہ سنا۔ پہلے سورۃ الحاقہ اور پھر سورۃ اللھب بچوں سے پڑھائیں۔ حضور انور نے بچوں سے قرآن سننے کے بعد اجتماعی دعا کروائی۔ آخری بچے کو یہ سعادت نصیب ہوئی کہ اس نے حضور انور کے پاس ہی بیٹھ کر دعا میں شمولیت کی۔ دو بجکر تیس منٹ پر حضور انور نے نماز ظہر و عصر باجماعت پڑھائیں۔

میوزیم کی سیر

آج پروگرام کے مطابق Der Hessenpark کی حضور انور کو سیر کروائی گئی۔ اس غرض سے پانچ بجکر تیس منٹ پر بیت السبوح سے روانگی ہوئی۔ بیس منٹ کی مسافت کے بعد حضور انور مع قافلہ Der Hessenpark پہنچے تو ایک ٹورسٹ گائیڈ مسز پلاٹز (Mrs. Platz) نے اس جگہ کے مختلف مقامات اور اشیاء کا تعارف کروایا۔ یہ ایک Open air museum ہے جس کی تعمیر 1974ء میں شروع ہوئی اور یہ حکومت جرمنی کی ملکیت ہے اور ملک بھر میں اپنی نوعیت کا واحد میوزیم ہے جس میں پرانے وقتوں کے دیہات کی روزمرہ زندگی، کسانوں کے گھر، اس وقت کی طرز تعمیر، اور پرانی ثقافت کی جھلک نظر آتی ہے۔ یہاں مختلف مقامات سے 400 سال پرانی عمارات کا اصل مٹیریل لا کر انہیں ان کی اصلی صورت میں از سر نو تعمیر کیا گیا ہے۔ 160 ایکڑ کے رقبے پر پھیلے ہوئے اس میوزیم میں 100 عمارات تعمیر ہیں۔

سیر کے دوران سب سے پہلے حضور انور ایک لوہار کے پاس سے گزرے اور تھوڑی دیر کے لئے اس کی دکان میں داخل ہو کر فرمایا کہ کیا آپ کچھ بنا کر دکھا سکتے ہیں۔ اس نے جلدی سے اپنی بھٹی گرم کی اور چھت پر لگے پنکھے کو ہاتھ سے ہلا کر جلد ہی آگ تیز کر لی اور اس میں لوہا گرم کیا اور ایک کیل بنا کر حضور انور کی خدمت میں پیش کیا۔ آگے چل کر حضور انور کو ایک دو منزلہ عمارت دکھائی گئی جس کے نیچے سکول تھا اور اوپر کمیونٹی سنٹر تھا۔ یہ عمارت 750 سال قبل بنائی گئی تھی اور 1976ء میں اس کی تعمیر نو کی گئی۔ ساتھ ہی ایک چرچ کی عمارت ہے حضور انور ان دونوں عمارتوں میں تشریف لے گئے۔ پھر ایک جَو کے کھیت کے پاس سے گزرے تو گائیڈ نے بتایا کہ یہ فصل بھی پرانی طرز پر اگائی جا رہی ہے لیکن بتایا جاتا ہے کہ پہلے وقتوں میں جَو کا یہ پودا لمبا ہوتا تھا۔ پھر ایک پن چکی کے پاس سے گزرے اور آگے ایک تیل نکالنے کے کارخانے میں حضور انور تشریف لے گئے۔ مختلف پرانی عمارات کے پاس سے گزر کر حضور انور کو ایک گھر دکھایا گیا جو دو منزلہ ہے۔ یہ 1820 میں تعمیر ہوا تھا اور 1974ء میں اسے پرانی طرز پر دوبارہ جوڑا گیا۔ آگے ایک جگہ پر پہنچے جو کسانوں کے گھروں کی عکاسی کر رہا ہے۔ ان گھروں کو آج ہم Smoke house کہہ سکتے ہیں اور یہ سموک ہاؤس اس لئے کہتے ہیں کہ پرانے وقتوں میں گھروں میں چمنیاں نہیں ہوتی تھیں۔ اور جب گھر کے اندر آگ جلائی جاتی تھی تو ساری عمارت دھوئیں سے بھر جاتی تھی یہاں تک کہ سانس لینا بھی مشکل ہو جاتا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ اس وقت ان گھروں میں لوگ سونے کے لئے لیٹ نہیں سکتے تھے بلکہ بیٹھ کر پیچھے ٹیک لگ کر سوتے تھے۔ یہاں سے تھوڑا آگے چل کر حضور انور کچھ دیر کے لئے آسٹریلین Clydesdale نسل کے گھوڑوں کے پاس رکے جو کہ عام گھوڑوں سے جسامت میں کافی بڑے ہوتے ہیں۔ یہ سواری کے کام نہیں آتے۔ انہیں کاشتکاری (Ploughing) میں کام میں لایا جاتا ہے۔ حضور انور کچھ آگے بڑھے تو ایک جگہ پرانے ٹریکٹرز رکھے دکھائی دیئے۔ ان میں سے ٹریکٹر Lany Bulidog کے پاس حضور نسبتاً زیادہ دیر کھڑے ہو کر اسے دیکھتے رہے۔

یہاں سے فارغ ہو کر آدھے گھنٹے کی Drive کے بعد ایک بلند پہاڑی مقام Grosse Feldberg پر پہنچے۔ راستے میں سڑک کے دونوں جانب سرسبز درختوں، وادیوں اور قدرت کے حسین مناظر کی بہتات ہے۔ سطح سمندر سے اس کی اونچائی 881 میٹر ہے۔ یہ صحت افزا مقام جرمنی کے صوبہ Hessen میں واقع ہے۔ سائیکل سواروں، موٹر سائیکلسٹس اور ہائیکنگ کرنے والوں کی پسندیدہ جگہ ہے۔ کچھ دیر سیر کرنے کے بعد آٹھ بجکر چالیس منٹ پر فرینکفورٹ کے لئے روانگی ہوئی اور نو بجکر دس منٹ پر بیت السبوح پہنچے۔ دس بجے حضور انور نے بیت السبوح میں نماز مغرب و عشاء کی امامت کروائی۔ ان مصروفیات کے علاوہ دن کے دیگر اوقات میں حضور انور ڈاک بھی ملاحظہ فرماتے رہے۔

فرانس کا فلسفی۔ روسو

فرانس کا مشہور فلسفی اور انشاء پرداز روسو 28 جون 1712ء کو جنیوا، سوئٹزرلینڈ میں پیدا ہوا وہ اپنی تھیوری معاہدہ عمرانی (Social Contract) کی وجہ سے مشہور ہے۔ جس کا آغاز اس مشہور فقرے سے ہوتا ہے۔ ”انسان آزاد پیدا ہوتا ہے۔ لیکن ہر جگہ وہ زنجیروں میں جکڑا ہوا ہے“۔ روسو نے جوانی میں وطن کو خیر باد کہا اور آوارہ گردی اختیار کی ایک معزز خاتون Mme Louise Eleonore De Warens کی سرپرستی میں موسیقی، فلسفے اور سیاسیات کی تعلیم حاصل کی۔ 1760ء میں ایک مضمون ”سائنس اور آرٹ کا اثر اخلاق پر“ لکھا۔ یہ مضمون بہت مشہور ہوا۔ دوسرے سال ایک ناول Emile لکھا۔ جس میں تعلیم کے اصولوں اور طریقوں سے بحث کی۔

1762ء میں اپنی مشہور ترین کتاب ”سوشل کونٹریکٹ“ تحریر کی جس میں اس نے ایک مثالی حکومت کا خاکہ پیش کیا اور کہا کہ حکومت وقت کو حکمرانی کا حق اسی صورت میں پہنچتا ہے۔ جب وہ عوام کو معاشی تحفظ اور جسمانی تحفظ بہم پہنچائے۔ انگریزوں کا دعویٰ ہے کہ روسو سے پیشتر یہ نظریات ہابس اور لاک نے اپنی تحریروں میں پیش کئے ہیں۔ مگر اس سے وہ بھی اتفاق کرتے ہیں کہ دلائل کے پیش کرنے میں جو زور بیان روسو نے پیش کیا ہے وہ کوئی اور پیش نہیں کر سکا۔

روسو کے نظریات سے اہل فرانس میں آزادی کی ایک نئی لہر دوڑ گئی جو بالآخر انقلاب فرانس پر منتج ہوئی۔ اسی لئے روسو کی Social Contract کا انقلاب فرانس کی انجیل بھی کہا جاتا ہے۔ روسو نے 2 جولائی 1778ء کو وفات پائی تھی۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 59622 میں یوسف علی

ولد چوہدری رحمت علی مرحوم قوم سدھو جٹ پیشہ پنشنر عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریاض کالونی بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ زمین 8/ ایکڑ 7 کنال مالیتی اندازاً -/1420000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3900 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/52500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد یوسف علی گواہ شد نمبر 1 انصر محمود ولد نواب دین گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد یوسف علی

مسل نمبر 59623 میں آنسہ مظفر احمد

ولد شیخ مظفر احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوکاڑہ شہر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔2۔ طلائی زیور 4 تولے مالیتی اندازاً -/44000 روپے۔3۔ 5 مرلہ رہائشی مکان واقع اوکاڑہ اندازاً مالیتی -/650000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آنسہ مظفر احمد گواہ شد نمبر 1 لقمان احمد ولد شیخ ناصر احمد گواہ شد نمبر 2 شیخ مظفر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 59624 میں شازیہ عزیز

زوجہ طارق محمود قوم جٹ بھلر پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھرپیڑ ھتھاڑ ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 7 تولے مالیتی اندازاً -/75000 روپے۔2۔ حق مہر ادا شدہ بصورت زیور -/20000 روپے باقی بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شازیہ عزیز گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ڈوگر وصیت نمبر 29650 گواہ شد نمبر 2 آصف محمود وصیت نمبر 36795

مسل نمبر 59625 میں عابدہ نسرین

زوجہ جاوید اقبال قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 433/ج۔ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 1 تولے مالیتی -/10000 روپے۔2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔3۔ گائے دو عدد مالیتی -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عابدہ نسرین گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 تحسین احمد ولد جاوید اقبال

مسل نمبر 59626 میں بشریٰ امتہ المغیث

زوجہ مبشر رشید ساہی قوم جٹ ساہی پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 354/ج۔ب قادر آباد ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔2۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ امتہ المغیث گواہ شد نمبر 1 محمد اکبر ساہی ولد عبدالقادر گواہ شد نمبر 2 مبشر رشید ساہی خاوند موصیہ

مسل نمبر 59627 میں محمود احمد مغل

ولد محمد منیر مغل قوم مغل پیشہ مزدوری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ موٹر سائیکل مالیتی -/15000 روپے۔2۔ پون مرلہ پلاٹ واقع راہوالی مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود احمد مغل گواہ شد نمبر 1 محدث خلیل وصیت نمبر 43860 گواہ شد نمبر 2 محمد منیر مغل والد موصی

مسل نمبر 59628 میں حمیدہ نصیر

زوجہ نصیر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 20 تولے مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔2۔ حق مہر ادا شدہ -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حمیدہ نصیر گواہ شد نمبر 1 طاہر رحمٰن وصیت نمبر 32339 گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 59629 میں ثاقبہ نصیر

بنت نصیر احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثاقبہ نصیر گواہ شد نمبر 1 طاہر رحمٰن وصیت نمبر 32339 گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد والد موصیہ

مسل نمبر 59630 میں فضیلہ نصیر

بنت نصیر احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فضیلہ نصیر گواہ شد نمبر 1 طاہر رحمٰن وصیت نمبر 32339 گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد والد موصیہ

مسل نمبر 59631 میں جنید احمد

ولد چوہدری منور احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-3-06 میں وصیت

کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جنید احمد گواہ شد نمبر 1 رفعت احمد وصیت نمبر 53 262 گواہ شد نمبر 2 چوہدری منور احمد والد موصی

مسل نمبر 59632 میں سید ذیشان احمد

ولد سید ناصر احمد قوم سید پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید ذیشان احمد گواہ شد نمبر 1 نجم الحق جنجوعہ ولد انصار الحق جنجوعہ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد گھمن ولد غلام احمد گھمن

مسل نمبر 59633 میں نوید احمد

ولد نعیم احمد قوم چوہدری پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نوید احمد گواہ شد نمبر 1 فرحان قمر وصیت نمبر 53 403 گواہ شد نمبر 2 کامران وسیم ولد وسیم احمد

مسل نمبر 59634 میں عبدالشکور

ولد عبداللطیف قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالشکور گواہ شد نمبر 1 فرحان قمر وصیت نمبر 53 403 گواہ شد نمبر 2 شہزاد علی بھٹی ولد عبدالرحیم بھٹی

مسل نمبر 59635 میں عبداللطیف بھٹی

ولد میراں بخش قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع ڈاکٹر شیر محمد روڈ کوئٹہ میں حصہ مالیتی اندازاً -/1000000 روپے۔ 2۔ مکان واقع سرکی روڈ کوئٹہ میں حصہ مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5775 + 9660 روپے ماہوار بصورت پنشن + منافع مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبداللطیف گواہ شد نمبر 1 فرحان قمر وصیت نمبر 53 403 گواہ شد نمبر 2 عبدالشکور ولد عبداللطیف بھٹی

مسل نمبر 59636 میں منیب احمد

ولد خلیل احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منیب احمد گواہ شد نمبر 1 فرحان قمر وصیت نمبر 53 403 گواہ شد نمبر 2 محمد عامر وصیت نمبر 90 333

مسل نمبر 59637 میں مصور خان عامر

ولد مسرور احمد عامر قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-1-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا اروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مصور خان عامر گواہ شد نمبر 1 مسرور احمد طاہر والد موصی گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد ولد مسرور احمد

مسل نمبر 59638 میں نگہت مصور

زوجہ مصور خان عامر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-1-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نگہت مصور گواہ شد نمبر 1 مسرور احمد طاہر ولد عبدالقادر گواہ شد نمبر 2 مصور خان عامر خاوند موصیہ

مسل نمبر 59639 میں عطیۃ الفرح

بنت مسرور احمد عامر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-1-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عطیۃ الفرح گواہ شد نمبر 1 مسرور احمد عامر والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد ولد مسرور احمد عامر

مسل نمبر 59640 میں ثمینہ فرح

بنت مسرور احمد طاہر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-1-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثمینہ فرح گواہ شد نمبر 1 مسرور احمد عامر والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد ولد مسرور احمد عامر

مسل نمبر 59641 میں سہیل احمد

ولد مسرور احمد عامر قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-1-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سہیل احمد گواہ شد نمبر 1 مسرور احمد عامر والد موصی گواہ شد نمبر 2 مصور خان عامر ولد مسرور احمد عامر

مسل نمبر 59642 میں فخر محمود

ولد مسرور احمد عامر قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-1-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس

کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فخر محمود گواہ شد نمبر 1 مسرور احمد عامر والد موصی گواہ شد نمبر 2 مصور خان عامر ولد مسرور احمد عامر

مسل نمبر 59643 میں رضوان عامر

ولد ناصر احمد قوم جٹ پیشہ ہومیو ڈاکٹر/ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔موٹر سائیکل مالیتی -/10000 روپے۔ 2۔ ہومیو کلینک (دکان) -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رضوان عامر گواہ شد نمبر 1 رانا وسیم احمد وصیت نمبر 35826 گواہ شد نمبر 2 مرزا سرفراز احمد بیگ وصیت نمبر 39269

مسل نمبر 59644 میں منصور علی

ولد لیاقت علی قوم آرائیں پیشہ اپرنٹس عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت اپرنٹس شپ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منصور علی گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی وصیت نمبر 37829 گواہ شد نمبر 2 وجاہت احمد وصیت نمبر 42682

مسل نمبر 59645 میں محمد اشرف

ولد جلال دین قوم آرائیں پیشہ مزدوری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اشرف گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد حنیف گواہ شد نمبر 2 نصیر الدین وصیت نمبر 27782

مسل نمبر 59646 میں برکت اللہ

ولد عنایت اللہ خالد قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ کار مالیتی -/110000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد برکت اللہ گواہ شد نمبر 1 نعیم الدین ولد معین الدین گواہ شد نمبر 2 نصیر الدین وصیت نمبر 27782

مسل نمبر 59647 میں صدیق احمد

ولد نصر اللہ خاں بلوچ قوم بلوچ پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلدیہ ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4600 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد صدیق احمد گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود ولد چوہدری عنایت اللہ گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد ولد عنایت اللہ

مسل نمبر 59648 میں ناصر احمد

ولد محمد علی قوم بھٹی پیشہ کاروبار عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کشمیر کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان برقبہ 60 گز واقع کراچی جس کے نیچے دو دوکانیں ہیں اندازاً مالیتی -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور بصورت کرایہ دکانیں مبلغ -/3000 روپے ماہوار آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر احمد گواہ شد نمبر 1 راشد احمد ولد ناصر احمد گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد بھٹی ولد غلام محمد بھٹی

مسل نمبر 59649 میں محمد سلیم

ولد محمد شعبان قوم مغل پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد سلیم گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد بھٹی ولد غلام احمد بھٹی گواہ شد نمبر 2 خواجہ شیراز تقی ولد خواجہ نسیم الدین

مسل نمبر 59650 میں سعید احمد سعید بٹر

ولد منظور احمد قوم جٹ بٹر پیشہ کاروبار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اختر کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔کیش مالیتی -/200000 روپے۔ 2۔ پلاٹ 5 مرلے واقع نصیر آباد ربوہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سعید احمد سعید بٹر گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد بھٹی ولد غلام محمد بھٹی گواہ شد نمبر 2 شہباز احمد ولد منظور احمد

مسل نمبر 59651 میں عرفانہ سحرش

بنت شکیل احمد قوم ہاشمی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منظور کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی بالیاں 2 گرام اندازاً مالیتی -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عرفانہ سحرش گواہ شد نمبر 1 وجاہت مصطفیٰ کاہلوں ولد غلام محمد کاہلوں گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد والد موصیہ

مسل نمبر 59652 میں سعدیہ شیراز

زوجہ خواجہ شیراز تقی قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منظور کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/33000 روپے۔ 2۔ حق مہر بصورت 5 تولے زیور مالیتی اندازاً -/65000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعدیہ شیراز گواہ شد نمبر 1 وجاہت مصطفیٰ کاہلوں گواہ شد نمبر 2 خواجہ شیراز تقی خاوند موصیہ

مسل نمبر 59653 میں شکیلہ طاہر

زوجہ طاہر اسلم قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ ناظم آباد کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ

جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 120 گرام مالیتی/121500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شکیلہ طاہر گواہ شد نمبر 1 سید مدثر احمد ولد ڈاکٹر شوکت احمد گواہ شد نمبر 2 سید منصور احمد شاہ ولد سید مبارک احمد

مسل نمبر 59654 میں ناصرہ خورشید

زوجہ مرزا خورشید اقبال قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناظم آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 159 گرام مالیتی-/107700 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ناصرہ خورشید گواہ شد نمبر 1 مرزا خورشید اقبال خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مرزا جاوید اقبال ولد مرزا محمد صاق

مسل نمبر 59655 میں مدثر لطیف

ولد عبداللطیف علوی قوم علوی پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوڑ ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 48/ ایکڑ مالیتی اندازاً/2800000 روپے۔2۔ مارکیٹ و مکان کا 1/2 حصہ مالیتی-/1400000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/85000+4800 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مدثر لطیف گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد کھرل وصیت نمبر 28466 گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف علوی والد موصی

مسل نمبر 59656 میں امتہ اللہ بی بی

بنت محمد عبدالقدیر شہید قوم جدران پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملازمت بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ 12/ ایکڑ (بنجر) زرعی زمین نزد قاضی احمد۔ 2۔ طلائی انگوٹھی 1/2 تولہ مالیتی-/6000 روپے۔ 3۔ پلاٹ واقع قاضی احمد مالیتی-/17000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ اللہ بی بی گواہ شد نمبر 1 حبیب احمد ولد محمد اسماعیل گواہ شد نمبر 2 عبدالصمد ولد عبدالعزیز

مسل نمبر 59657 میں ثناء یاسمین

بنت نصیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا نمبر 2 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثناء یاسمین گواہ شد نمبر 1 وحید احمد رفیق وصیت نمبر 30616 گواہ شد نمبر 2 مشتاق احمد وصیت نمبر 36391

مسل نمبر 59658 میں عالیہ ارشد

بنت ارشد محمود قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی بالیاں بوزن 1/2 تولہ مالیتی -/5500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عالیہ ارشد گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر خلیل احمد طاہر ولد حمید احمد گواہ شد نمبر 2 ارشد محمود والد موصیہ

مسل نمبر 59659 میں بشریٰ نسرین

زوجہ ارشد محمود قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ زرعی زمین ساڑھے تین ایکڑ واقع اونچا مانگٹ اندازاً مالیتی-/600000 روپے۔2۔ طلائی زیور 3 تولے مالیتی-/33000 روپے۔ 3۔ نقد رقم -/40000 روپے۔ 4۔ حق مہر بذمہ خاوند-/6000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ نسرین گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر خلیل احمد طاہر ولد حمید احمد گواہ شد نمبر 2 ارشد محمود خاوند موصیہ

مسل نمبر 59660 میں فہمیدہ بیگم

بیوہ عبدالرحمٰن مرحوم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 79 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 3 تولے مالیتی-/36000 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی 2 کنال واقع نیل کوٹ ملتان مالیتی-/250000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے سالانہ بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ-/1000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فہمیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 تحسین الرحمٰن ولد عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 2 رانا شمیم الرحمٰن خان ولد رانا خلیل محمد خان

مسل نمبر 59661 میں طاہر احمد

ولد عبدالستار قوم سنگھے جٹ پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 45 مرڑھ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ رہائشی 5 مرلہ مکان مالیتی-/120000 روپے۔(یہ مکان سرکاری زمین پر ہے) اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طاہر احمد گواہ شد نمبر 1 قمر حسین ولد منور حسین گواہ شد نمبر 2 رانا نعمان طاہر ولد رانا مقصود احمد

مسل نمبر 59662 میں آصف جاوید

ولد محمد یوسف قوم راجپوت پیشہ ڈرائیور عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 45 مرڑھ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ

تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد آصف جاوید گواہ شد نمبر 1 قمر حسین ولد منور حسین گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد و عبدالستار

مسل نمبر 59663 میں حبیب احمد باجوہ

ولد منور احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارنگ موڑ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 4-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حبیب احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد باجوہ ولد محمد عبداللہ گواہ شد نمبر 2 مجیب احمد باجوہ ولد منور احمد باجوہ

مسل نمبر 59664 میں عبدالسلام

ولد عبدالروف قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت 1998ء ساکن مظفر گڑھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 19-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالسلام گواہ شد نمبر 1 حبیب اللہ خان ولد حاجی عبدالقادر مرحوم گواہ شد نمبر 2 سید بشارت علی شاہ ولد سید نذیر علی شاہ

مسل نمبر 59665 میں عابدہ منظور

زوجہ سید منظور علی شاہ قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مظفر گڑھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 4-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/20000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/35500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عابدہ منظور گواہ شد نمبر 1 حبیب اللہ خان ولد حاجی عبدالقادر مرحوم گواہ شد نمبر 2 سید بشارت علی شاہ ولد نذیر علی شاہ

مسل نمبر 59666 میں مدیحہ منظور

بنت سید منظور علی شاہ قوم سید پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مظفر گڑھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 4-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ مدیحہ منظور گواہ شد نمبر 1 حبیب اللہ خان گواہ شد نمبر 2 سید بشارت علی شاہ

مسل نمبر 59667 میں خدیجہ بیگم

زوجہ رفیع احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 171/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 4-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/1000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور ساڑھے چار تولے مالیتی -/58500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ خدیجہ بیگم گواہ شد نمبر 1 محمد حسین غضنفر وصیت نمبر 32233 گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد رفیع احمد

مسل نمبر 59668 میں عائشہ کنول

بنت نور حسین قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکے ضلع میرپور آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عائشہ کنول گواہ شد نمبر 1 نظیر الاسلام ولد محمد حسین مرحوم گواہ شد نمبر 2 نور حسین ولد محمد حسین

زمین کے اندر کیا ہے

زمین کے انتہائی اندرونی جانب یا اس کے مرکز کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہاں پگھلا ہوا فولاد ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ یہ درست ہے کیونکہ اس میں ساؤنڈ ویوز گزر سکتی ہیں اور جس طرح سے گزرتی ہیں (جیسے زلزلوں کے بعد) تو ہمیں یہ بھی ماننا پڑتا ہے کہ فولاد پگھلی ہوئی گرم ترین اور زبردست دباؤ کی حالت میں ہے۔

تیل اور گیس زیادہ گہرائی پر نہیں ہے بلکہ زمین کی سطح کے قریب پائے جاتے ہیں۔ انہیں فوسلز فیول کہتے ہیں۔ کیونکہ یہ پودوں اور جانوروں کے حجرات (فوسلز) کا نتیجہ ہیں۔ ان کی پروسیسنگ کا کام کچھ ایسے بیکٹیریا کرتے ہیں جو ہوا میں نہیں رہتے لیکن وہ اسی مواد میں سے آکسیجن نکال سکتے ہیں باقی جو کاربن میٹیریل بچتا ہے وہ ہمیں کوئلہ، گیس اور تیل کی شکل میں ملتا ہے۔ یہ ایندھن بنانے کے لئے زمین نے ایک طویل عرصہ صرف کیا ہے۔ اگر بننے کے عمل میں لگنے والے وقت اور استعمال کے عرصہ کو مجموعی طور پر چوبیس گھنٹے تصور کر لیا جائے تو تئیس گھنٹے پچپن منٹ میں یہ ایندھن تیار ہوا ہے اور صرف پانچ منٹ میں استعمال ہو جائے گا۔ (مرسلہ: طاہر احمد خان)

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب نمائندہ مینیجر الفضل شعبہ اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں دورہ پر ہیں۔ تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

[illegible]
Lahore [illegible]

تبصرہ

بھیرہ کی تاریخ احمدیت

مؤلف: مکرم فضل الرحمٰن صاحب بسمل
پہلا ایڈیشن: دسمبر 1972ء
ناشر: محمود مجیب اصغر صاحب
صفحات: 159

بھیرہ ضلع سرگودھا کا ایک پرانا اور گنجان آباد شہر ہے بھیرہ کی جماعت کو تاریخ احمدیت میں سابقون کی جماعت کہا جا سکتا ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود کے اولین 313 رفقاء میں سے بھیرہ سے تعلق رکھنے والے سات فیصد تھے۔ اور یہ تعداد بلحاظ تناسب دیگر مقامات کی تعداد سے زیادہ ہے۔ بھیرہ سے تعلق رکھنے والے حضرت حکیم مولوی نورالدین (خلیفۃ المسیح الاول) کو اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کا ساتھی قرار دیا ہے۔ اس مردم خیز قصبہ میں بہت سے رفقاء مسیح موعود نے جنم لیا۔ ان کے علاوہ یہاں ایسی شخصیات نے جنم لیا جنہوں نے تاریخ احمدیت میں نمایاں مقام حاصل کیا۔ مکرم فضل الرحمٰن بسمل صاحب نے 1972ء میں تاریخ احمدیت بھیرہ تالیف کی اور اس میں بھیرہ کی سرزمین کے نمایاں خدمت گار بزرگان کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ ان میں سے چند درج ذیل ہیں۔

☆ حضرت حاجی مولوی نورالدین صاحب (خلیفۃ المسیح الاول)
☆ حضرت حاجی فضل دین صاحب
☆ حضرت مفتی محمد صادق صاحب
☆ حضرت قاضی سید امیر حسین شاہ صاحب
☆ حضرت مخدوم محمد صدیق صاحب
☆ حضرت حافظ محمد اسحٰق صاحب
☆ حضرت مفتی فضل الرحمٰن صاحب
☆ حضرت میاں عبدالکریم صاحب
☆ حضرت مستری قطب الدین صاحب
☆ حضرت الحاج میاں عبدالرحمٰن صاحب
☆ حضرت خان بہادر غلام محمد صاحب گلگتی

یہ بات اہم ہے کہ بھیرہ کی تاریخ احمدیت صرف بھیرہ سے تعلق نہیں رکھتی بلکہ یہ جماعت احمدیہ کی تاریخ کا ایک باب ہے۔ مؤلف نے بھیرہ سے تعلق رکھنے والے بزرگان کا تذکرہ کتاب ہذا میں یکجا کر کے جماعتی لٹریچر میں گرانقدر اضافہ کیا ہے۔ بزرگوں کے ان تذکروں میں اہم معلومات سیرت کے قیمتی واقعات روحانی منازل طے کرنے کی اقدار اور دعوت الی اللہ کے سنہری گُر شامل ہیں جو احباب جماعت کے لئے اور خاص طور پر نوجوانوں کے لئے قابل تقلید ہیں۔ نیلے رنگ کے خوبصورت ٹائٹل کے ساتھ طبع دوم کی اشاعت منظر عام پر آئی ہے یہ محمود مجیب اصغر صاحب اور ان کی ٹیم کی محنت کا نتیجہ ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

(ایف۔ شمس)

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

منصفانہ انتخابات امریکی وزیر خارجہ کونڈ ولیز ارائس نے کہا ہے کہ امید ہے صدر پرویز مشرف منصفانہ انتخابات کا وعدہ پورا کرینگے۔ پرویز مشرف اسلامی دنیا میں روشن خیالی قوت ہیں جنکی قیادت ہماری خوش قسمتی ہے۔ پاکستان دہشت گردی کے خلاف محنت کر رہا ہے طالبان دوبارہ نہیں ابھر سکتے۔ دہشت گردی کے خلاف پاکستان افغانستان اور امریکہ کومل کرکام کرنے کی ضرورت ہے۔

حماس اور الفتح نے اسرائیل کوتسلیم کرلیا
فلسطین کی حکمران جماعت حماس اور الفتح سمیت دیگر جماعتیں ایک ایسی دستاویز پر متفق ہوگئی ہیں جس میں اسرائیل کوتسلیم کرنے کا عندیہ دیا گیا ہے جبکہ اسرائیل نے اس فیصلے کوفلسطین کا اندرونی معاملہ قرار دیتے ہوئے اسے مسترد کردیا ہے اور کہا ہے کہ فی الوقت اس کی تمام تر توجہ مغوی فوجی کی بازیابی پر مرکوز ہے۔ اسرائیلی وزیر نے کہا کہ فلسطین کی آدھی کابینہ اغوا کر سکتے ہیں۔ پاپولر مزاحمتی کمیٹی نے کہا ہے کہ شرائط پوری ہونے تک فوجی رہا نہیں کرینگے۔ اسلامی جہاد نے اسرائیل کوتسلیم کرنے سے انکار کیا ہے۔

ربوہ سمیت کئی شہروں میں بارش ربوہ سمیت ملک کے شمالی اور پنجاب کے بیشتر علاقوں اور شہروں میں 27 جون کوموسلا دھار بارش ہوئی۔ جس کی وجہ سے گرمی کا زور ٹوٹ گیا۔ ماہرین کے مطابق پری مون سون بارشوں کا آغاز ہوگیا ہے۔ کئی شہروں میں کالی گھٹاؤں سے دن میں اندھیرا چھا گیا۔ نشیبی علاقوں میں پانی کھڑا ہوگیا۔ پروازوں کا شیڈول بھی درہم برہم ہو گیا۔

بجلی کی شدید کمی کا خطرہ صدر اور وزیر اعظم نے ملک میں بجلی کی پیداوار کے منصوبوں کے قیام پر سست روی پر عدم اطمینان کا اظہار کیا ہے اور کہا ہے کہ نئے منصوبے نہ بنائے گئے تو بجلی کی شدید کمی ہو جائے گی۔

الیکشن میں بی اے کی شرط پاکستان مسلم لیگ کے صدر چوہدری شجاعت حسین نے کہا ہے کہ حکومت الیکشن میں بی اے کی شرط ختم کرنے پر غور کرے گی۔

القاعدہ کیلئے معافی کا اعلان سعودی شاہ عبداللہ نے ایک مرتبہ پھر کہا ہے کہ ہتھیار ڈالنے والے القاعدہ کے دہشت گردوں کومعاف کر دیا جائے گا۔ نئی پیش رفت کے باوجود عوام دہشت گردوں سے کسی قسم کی ہمدردی نہ برتیں۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق شاہ عبداللہ نے جون 2004ء میں بھی ہتھیار ڈالنے کی شرط پر دہشت گردوں کیلئے عام معافی کا اعلان کیا تھا۔ مطلوب دہشت گردوں کے خلاف مہم کے دوران 136 مشتبہ ملزم ہلاک کر دیئے گئے۔

عراق میں 42 ہلاک عراق میں دو پرہجوم بازاروں میں بم دھماکوں اور تشدد کے واقعات میں 3۔ امریکی فوجیوں سمیت 42۔ افراد ہلاک کردیئے گئے۔ گزشتہ 4 ماہ سے جاری فرقہ وارانہ تشدد کے باعث ایک لاکھ تیرہ ہزار افراد نقل مکانی پر مجبور ہوگئے۔

تبدیلی نام

۞ مکرم کوثر محمود صاحب سکنہ پسرور ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں کہ میں نے اپنا نام کوثر احمد سے تبدیل کر کے کوثر محمود رکھ لیا ہے۔ آئندہ مجھے اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 29 جون	
طلوع فجر	3:23
طلوع آفتاب	5:03
زوال آفتاب	12: 12
غروب آفتاب	7:20

ولادت

۞ مکرم محمد شریف جنجوعہ صاحب لاہور چھاؤنی تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے خاکسار کے چھوٹے بیٹے مکرم مظفر شریف جنجوعہ صاحب ومکرمہ فرح بیگم صاحبہ مقیم ڈیلاس امریکہ کو مورخہ 8 جون 2006ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام میکائیل رکھا گیا ہے۔ بچہ مکرم سیٹھ منور احمد صاحب ومکرمہ رفعت بیگم صاحبہ کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے نومولود کے نیک خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

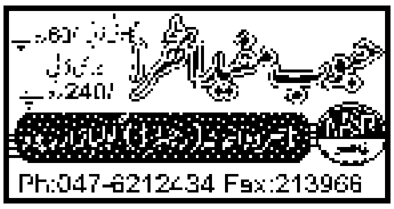

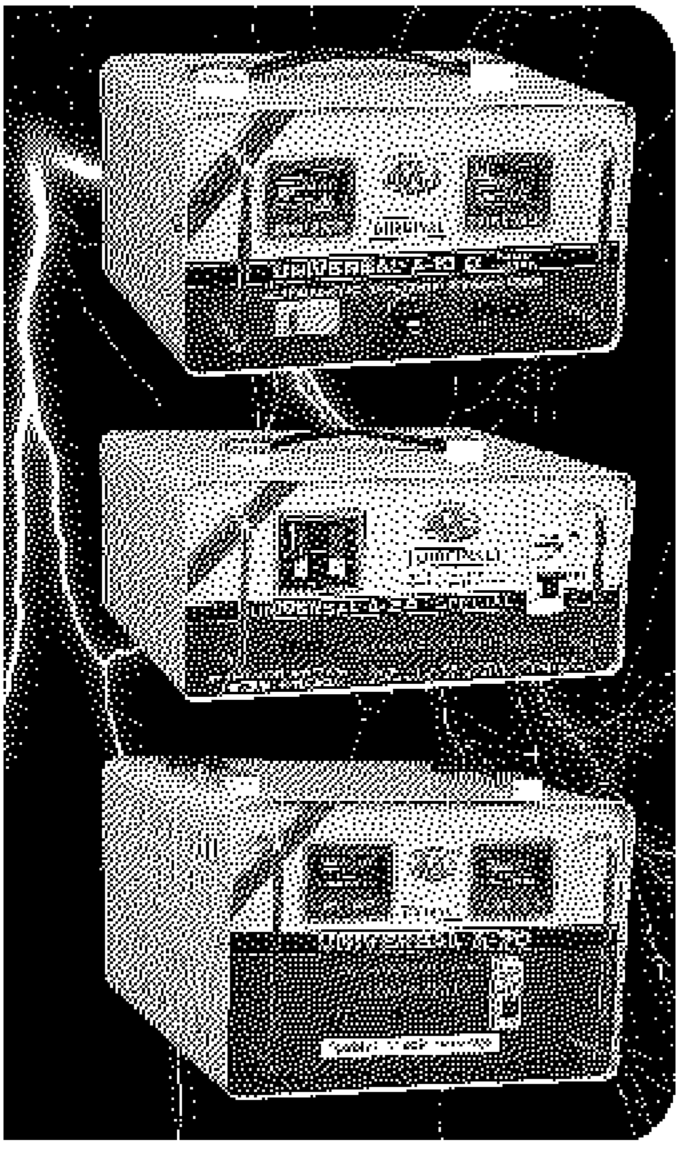

Digital Technology

UNIVERSAL

Voltage

Stabilizers

AUTOMATIC VOLTAGE STABILIZERS FOR

- Fridge
- Freezer
- Computer
- Dish Anteena
- Air Conditioned
- Photocopy Machine

UNIVERSAL APPLIANCES

Dealer: Hassan Traders, Rabwah. MOB:0333-4362531